DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 382

DATED. 28-04-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

***for* (Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO 081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 28.04.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	ہائرایجوکیشن سیکٹر کی بحالی کی راہ پر گامزن کرنے میں کامیابی حاصل کرلی، گورنر	جنگ ودیگر اخبارات
02	تین لاکھ 45ہزار مریضوں کا علاج ہیلتھ کارڈ پروگرام کی کامیابی ہے، وزیراعلیٰ بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
03	عوام کو بجلی کی لوڈشیڈنگ اور کم وولٹیج کے سنگین مسائل کا سامنا ہے، نورمحمد دمڑ	انتخاب ودیگر اخبارات
04	توانائی کے شعبے کی بہتری حکومت کی اولین ترجیح ہے، صوبائی وزراء	مشرق ودیگر اخبارات
05	حکومت بروقت طبی سہولیات فراہم کرنے کیلئے پرعزم ہے، بخت محمد کاکڑ	جنگ ودیگر اخبارات
06	پسماندہ علاقوں کو مرکزی شاہراہوں سے منسلک کیا جارہا ہے، سلیم کھوسہ	مشرق ودیگر اخبارات
07	جدید پولیسنگ اور پبلک سروس کو یقینی بنانے کیلئے تفتیش کا نظام مستحکم بنانا ہوگا، محمد طاہر	جنگ ودیگر اخبارات
08	گوادر بندہ گار سے نئی راہداری کا آغاز اہم پیشرفت ہے، عبدالقادر	جنگ ودیگر اخبارات
09	بنیادی سہولیات کی فراہمی میں مصلحت کا شکار نہیں ہونگے، عبدالخالق اچکزئی	جنگ ودیگر اخبارات
10	بلوچستان میں تعینات افسران کیلئے خصوصی مراعاتی پیکج کی منظوری	جنگ ودیگر اخبارات
11	خالد ساسولی کے اہلخانہ کو تنہا نہیں چھوڑا جائے گا، حمزہ شفقات	جنگ ودیگر اخبارات
12	محکمہ ٹرانسپورٹ بلوچستان کا بسوں میں ٹریکرز نصب کرنے کا فیصلہ	جنگ ودیگر اخبارات
13	تربت ایف سی ساؤتھ کے زیراہتمام منشیات سے متعلق آگاہی سیمینار	جنگ ودیگر اخبارات
14	حکومت کا پسنی فش ہاربر اور بلوچستان کوسٹل ڈویلپمنٹ کو ختم کرنے کا فیصلہ	جنگ ودیگر اخبارات
15	تعمیراتی اشیاء مہنگی ہونے سے مشکلات کا سامنا ہے، گورنمنٹ کنٹریکٹرز	جنگ ودیگر اخبارات
16	جماعت اسلامی نظام کی تبدیلی کیلئے کوشاں ہے مولانا ہدایت الرحمٰن	جنگ ودیگر اخبارات
17	بلوچستان میں حقیقی سیاسی عمل پر قدغن مسئلے کا حل نہیں بی این پی	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

پشین پولیس چوکی پر دہشتگردوں کا حملہ ہیڈ کانسٹیبل شہید ہوگیا، نصیرآباد مسلح افراد کے ہاتھوں چوکیدار اغواء لواحقین کا احتجاج، محکمہ ریلویز کی سیکورٹی خدشات کے باعث اہم ہدایات جاری، تربت نامعلوم افراد کی فائرنگ سے خاتون جاں بحق، کوئٹہ میکانگی روڈ پر موٹر سائیکل سوار کی فائرنگ سے ایک شخص زخمی

مسائل:

بسیمہ 20 گھنٹے کی لوڈشیڈنگ اور بلنگ ناقابل برداشت ہے عوامی حلقے، کوئٹہ منشیات شراب اور فحاشی سے نوجوان نسل بری طرح متاثر، کلی گل محمد واٹر سپلائی سکیم کیلئے عملے کی تعیناتی کا مطالبہ

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 28.04.2026

اداریہ :

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**صوبائی وزیر تعلیم کا سرکاری سکولوں کو درسی کتب کی کمی کا سخت نوٹس !** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی نے کوئٹہ کے سرکاری سکولوں میں درسی کتب کی کمی کا سختی سے نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ حکام کو فوری اقدامات کی ہدایت جاری کردی۔انہوں نے واضح کیا کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے تمام سرکاری تعلیمی اداروں میں دو روز کے اندر اندر درسی کتب کی فراہمی ہرصورت یقینی بنائی جائے۔تاکہ طلبہ کی تعلیم متاثر نہ ہو۔صوبائی وزیر تعلیم نے بلوچستان ٹیکسٹ بورڈ کے چیئرمین گلاب خان خلجی، ڈائریکٹر سکولز اور دیگر متعلقہ افسران کو ہدایت جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہنگامی بنیادوں پر تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں اور درسی کتب کی ترسیل کا عمل تیز کیا جائے۔انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ کسی بھی سطح پر غفلت یا تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی۔اس سلسلے میں چیئرمین بلوچستان ٹیکسٹ بکٹ بورڈ ڈاکٹر گلاب خان خلجی نے سرکاری کتب سٹور کا ہنگامی دورہ کیا اور موقع پر موجود عملے کو سختی سے ہدایات دیں کہ دو دن کے اندر اندر تمام سرکاری سکولوں تک درسی کتب کی ترسیل مکمل کی جائے۔تمام متعلقہ عملہ اپنی ذمہ داریاں احسن انداز میں ادا کرے۔صوبائی وزیر تعلیم نے مزید کہا کہ محکمہ ثانوی تعلیم بلوچستان اور سیکرٹری لعل جان جعفر کی نگرانی میں صوبے کے بیشتر اضلاع بالخصوص دور دراز علاقوں میں درسی کتب کی ترسیل کا عمل مکمل کیا جا چکا ہے۔

اداریے :

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے " **کوئٹہ میں زیر زمین پانی خطرناک حد تک کم ہونے کا خدشہ ،پانی ذخیرہ کرنے اور ڈیمز کی تعمیر کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کی ضرورت** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ میزان کوئٹہ نے " **ریاستی پالیسیوں کا محور نوجوان ہیں** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Addressing drug crisis " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے " **بلوچستان کی سیاست اور قیاس آرائیوں کا نیا سلسلہ** " کے عنوان سے جعفر خان نے مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے " **ایم آر ڈی ایل ہسپتال چاغی کے عوام کیلئے نعمت** " کے عنوان سے مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے " **ہیلتھ کارڈ : عامی سہولت** " کے عنوان سے خلیل احمد کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 28 APR 2026 Page No. 1

ہائیرایجوکیشن سیکٹرکو بحالی کی راہ پر گامزن کرنے میں کامیابی حاصل کرلی، گورنر

وژن اور ٹیم ورک کی بدولت بلوچستان کی تمام پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں میں معنی خیز اصلاحات لائے

وقت پر تنخواہوں کی ادائیگی سے تمام تعلیمی ارکان پوری دلجمعی کے ساتھ اپنے فرائض انجام دے رہے ہیں، بیوٹمز میں خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ الحمدللہ ہم نے ہائیر ایجوکیشن سیکٹر کو بحران سے بحالی کی جانب گامزن کرنے میں کامیابی حاصل کی۔ وژن اور ٹیم ورک کی توسط سے بلوچستان کی تمام پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں میں معنی خیز اصلاحات لائے۔ پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں کا بجٹ 2.5 ارب روپے سے بڑھا کر 8 ارب روپے کر دیا جس سے ادارہ جاتی ترقی اور ہر یونیورسٹی میں تجدید ہو رہی ہے۔ ان دانشمندانہ فیصلوں نے صوبے کی تمام یونیورسٹیز کی رینکنگ اینڈ اسکورنگ کو بلند کیا جس سے کوالٹی ایجوکیشن کی بنیاد پڑی۔ اس رفتار کو جاری رکھتے ہوئے آج ہم نے بیوٹمز یونیورسٹی میں ہائی وولٹیج انجینئرنگ لیبارٹری اور سہولیات کی منظبطی کے مرکز کا افتتاح کیا جو پائیدار ترقی اور آگے بڑھنے کی بصیرت کی غمازی کرتا ہے۔ یہ بات انہوں نے بیوٹمز یونیورسٹی میں ہائی وولٹیج انجینئرنگ لیبارٹری اور سہولیات کی منضبطی سینٹر کا افتتاح کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر وائس چانسلر بیوٹمز ڈاکٹر خالد حفیظ، پرو وائس چانسلر ڈاکٹر میر ویس کاسی، پرنسپل سیکرٹری ٹو گورنر بلوچستان عبدالناصر دوتانی اور ڈائریکٹر پی اینڈ ڈی بیوٹمز ڈاکٹر سعید اللہ جان مندوخیل سمیت تمام متعلقہ شعبوں کے سربراہان موجود تھے۔ گورنر کو دونوں منصوبوں سے متعلق بریفنگ دی گئی۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ بلوچستان پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں میں ضروری سہولیات تک رسائی کو یقینی بنا کر ہم نے ایک ایسا تعلیمی ماحول پیدا کیا جہاں سیکھنے اور جدت کاری کو حقیقی معنوں میں فروغ ملا۔ اب وقت پر تنخواہوں کی ادائیگی سے تمام فیکلٹی ممبران طلبا کے ذہنوں کو جدید علمی جہاں بینی سے روشن کرنے کیلئے پوری دلجمعی کے ساتھ اپنے فرائض انجام دے رہے ہیں۔ سرکاری یونیورسٹیوں میں سولر سسٹم کی تنصیبات اور اضافی اراضی کو زیر کاشت لانے کے اقدامات سے بنیادی ڈھانچہ کو مضبوط کیا ہے۔ ہمارے صوبے میں ہائیر ایجوکیشن کا شعبہ اب نئی توانائی اور مقصد کے ساتھ ابھر رہا ہے، ایک روشن اور زیادہ امید افزا مستقبل کی طرف مسلسل بڑھ رہا ہے۔

Century Express Quetta

ہائر ایجوکیشن سیکٹر کو بحران سے نکال دیا، گورنر

صوبے میں ہائر ایجوکیشن کا شعبہ اب نئی توانائی و مقصد کیساتھ ابھر رہا ہے

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ الحمدللہ ہم نے ہائیر ایجوکیشن سیکٹر کو بحران سے بحالی کی جانب گامزن کرنے میں کامیابی حاصل کی۔ وژن اور ٹیم ورک کی توسط سے بلوچستان کی تمام پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں میں معنی خیز اصلاحات لائے۔ پبلک سیکٹر (باقی صفحہ 5 نمبر 11)

یونیورسٹیوں کا بجٹ 2.5 ارب روپے سے بڑھا کر 8 ارب روپے کر دیا جس سے ادارہ جاتی ترقی اور ہر یونیورسٹی میں تجدید ہو رہی ہے۔ ان دانشمندانہ فیصلوں نے صوبے کی تمام یونیورسٹیز کی رینکنگ اینڈ اسکورنگ کو بلند کیا جس سے کوالٹی ایجوکیشن کی بنیاد پڑی۔ اس رفتار کو جاری رکھتے ہوئے آج ہم نے بیوٹمز یونیورسٹی میں ہائی وولٹیج انجینئرنگ لیبارٹری اور سہولیات کی منظبطی کے مرکز کا افتتاح کیا جو پائیدار ترقی اور آگے بڑھنے کی بصیرت کی غمازی کرتا ہے۔ یہ بات انہوں نے بیوٹمز یونیورسٹی میں ہائی وولٹیج انجینئرنگ لیبارٹری اور سہولیات کی منضبطی سینٹر کا افتتاح کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر وائس چانسلر بیوٹمز یونیورسٹی ڈاکٹر خالد حفیظ، پرو وائس چانسلر ڈاکٹر میر ویس کاسی، پرنسپل سیکرٹری ٹو گورنر بلوچستان عبدالناصر دوتانی اور ڈائریکٹر پی اینڈ ڈی بیوٹمز ڈاکٹر سعید اللہ جان مندوخیل سمیت تمام متعلقہ شعبوں کے سربراہان موجود تھے۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل کو دونوں منصوبوں سے متعلق بریفنگ دی گئی۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ بلوچستان پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں میں ضروری سہولیات تک رسائی کو یقینی بنا کر ہم نے ایک ایسا تعلیمی ماحول پیدا کیا جہاں سیکھنے اور جدت کاری کو حقیقی معنوں میں فروغ ملا۔ اب وقت پر تنخواہوں کی وصولی کے ساتھ تمام فیکلٹی ممبران یونیورسٹی اسٹوڈنٹس کے ذہنوں کو جدید علمی جہاں بینی سے روشن کرنے کیلئے پوری دلجمعی کے ساتھ اپنے فرائض انجام دے رہے ہیں۔ سرکاری یونیورسٹیوں میں سولر سسٹم کی تنصیبات اور اضافی اراضی کو زیر کاشت لانے کے اقدامات بنیادی ڈھانچہ کو مضبوط کیا ہے۔ ہمارے صوبے میں ہائیر ایجوکیشن کا شعبہ اب نئی توانائی اور مقصد کے ساتھ ابھر رہا ہے، ایک روشن اور زیادہ امید افزا مستقبل کی طرف مسلسل بڑھ رہا ہے۔

CamScanner

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 55 | منگل 10 ذوالقعد 1447ھ 28 اپریل 2026ء | نمبر 116

3 لاکھ 45 ہزار مریضوں کا علاج، ہیلتھ کارڈ پروگرام کی کامیابی ہے

وزیراعلیٰ بگٹی

صوبے کے عوام کو مفت اور معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جا رہا ہے، ہیلتھ کارڈ سے علاج کے حصول میں غیر معمولی آسانی میسر آئی، ایکس پیغام

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان ہیلتھ کارڈ پروگرام کے ذریعے صوبے کے عوام کو مفت اور معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔ سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں انہوں نے کہا کہ حکومت نے صحت کے شعبے میں ایک انقلابی قدم اٹھاتے ہوئے ہر شہری کے شناختی کارڈ کو ہی اس کا ہیلتھ کارڈ قرار دیا ہے جس سے عوام کو علاج کے حصول میں غیر معمولی آسانی میسر آئی ہے۔ وزیراعلیٰ نے بتایا کہ بلوچستان ہیلتھ کارڈ پروگرام کے تحت نہ صرف صوبے کے اندر بلکہ ملک بھر کے بڑے سرکاری و نجی ہسپتالوں کے ساتھ نیٹ ورک شامل کیا گیا ہے تاکہ مریضوں کو بہترین علاج کی سہولت ان کی ضرورت کے مطابق فراہم کی جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ اب تک اس پروگرام کے تحت 3 لاکھ 45 ہزار سے زائد مریضوں کو علاج کی سہولیات فراہم کی جا چکی ہیں، جو اس اقدام کی کامیابی کا واضح ثبوت ہے۔ ہیلتھ کارڈ کے ذریعے 69 ہزار ڈائیلاسز، 44 ہزار سے زائد سرجریاں اور 1200 سے زائد ریڈیو تھراپی سیشنز کیے گئے ہیں جس سے مہنگے اور پیچیدہ علاج تک عوام کی رسائی ممکن ہوئی ہے۔ وزیراعلیٰ نے بتایا کہ دل کے مریضوں کے لیے 7 ہزار 784 انجیو پلاسٹی اور 575 بائی پاس سرجریز کامیابی سے انجام دی گئی ہیں، جبکہ بچوں کے دل کے 304 کیسز کا مفت علاج بھی اسی پروگرام کے تحت ممکن بنایا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ہیلتھ کارڈ کے تحت 3 ہزار 412 نیورو سرجریز اور 12 ہزار 300 آرتھوپیڈک سرجریز کی گئیں، جبکہ برنز اینڈ پلاسٹک سرجری کے 183 کیسز بھی کامیابی سے مکمل کیے گئے ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ماں اور بچے کی صحت کے شعبے میں بھی نمایاں پیش رفت ہوئی ہے، جہاں 55 ہزار سے زائد کیسز ڈیل کیے گئے جن میں 24 ہزار 688 نارمل ڈیلیوریز اور 20 ہزار 344 سی سیکشن شامل ہیں، جس سے ہزاروں خواتین مستفید ہوئی ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ صوبائی حکومت صحت کے شعبے میں مزید بہتری، جدید سہولیات کے فروغ اور عوام کو بنیادی ضروریات کی فراہمی کے لیے بھرپور اقدامات جاری رکھے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No 1

Page No. 3

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لیے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

جلد 54 | منگل 10 ذی القعدہ 1447ھ 28 اپریل 2026ء مطابق 08 | شمارہ 293

رجسٹرڈ BC-m-11 | Email. | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

عوام کو مفت اور معیاری علاج کی فراہمی یقینی بنائی جا رہی ہے، وزیراعلیٰ

بلوچستان کے شہریوں کی آسانی کیلئے ہر شہری کا شناختی کارڈ ہی اسکا ہیلتھ کارڈ قرار دیا گیا ہے، 3 لاکھ 45 ہزار مریضوں کو علاج کی سہولت فراہم کی

ہیلتھ کارڈ کے ذریعے 69 ہزار ڈائیلاسز، 44 ہزار سے زائد کیموتھراپی اور 1200 سے زائد ریڈیو تھراپی سیشنز مکمل کیے گئے، سوشل میڈیا پر پیغام

کوئٹہ (ع ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان ہیلتھ کارڈ پروگرام کے ذریعے عوام کو مفت اور معیاری علاج کی فراہمی یقینی بنائی جا رہی ہے، بلوچستان ہیلتھ کارڈ پروگرام کے تحت 3 لاکھ 45 ہزار مریضوں کو علاج کی سہولیات فراہم کی گئیں ہیں۔ یہ بات انہوں نے سوشل میڈیا پر اپنے پیغام میں کہی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان کے شہریوں کی .... بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 پر

آسانی کیلئے ہر شہری کا شناختی کارڈ ہی اسکا ہیلتھ کارڈ قرار دیا گیا ہے، بلوچستان ہیلتھ کارڈ پر نہ صرف بلوچستان میں بلکہ ملک بھر میں بڑے اور پرائیویٹ ہسپتالوں کے نیٹ ورک کو بلوچستان صحت کارڈ میں شامل کیا گیا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان ہیلتھ کارڈ پروگرام کے تحت 3 لاکھ 45 ہزار مریضوں کو علاج کی سہولیات فراہم کی گئیں، ہیلتھ کارڈ کے ذریعے 69 ہزار ڈائیلاسز، 44 ہزار سے زائد کیموتھراپی اور 1200 سے زائد ریڈیو تھراپی سیشنز مکمل کیے گئے، دل کے مریضوں کے لیے 7,784 انجیوپلاسٹی اور 575 بائی پاس سرجریز کامیابی سے کی گئیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بچوں کے دل کے 304 کیسز کا مفت علاج، ہیلتھ کارڈ پروگرام عوام کے لیے بڑی سہولت بن گیا، ہیلتھ کارڈ کے تحت 3,412 نیورو سرجریز اور 12,300 آرتھوپیڈک سرجریز کی گئیں، بون میرو ٹرانسپلانٹ/پلاسٹک سرجری کے 183 کیسز بھی ہیلتھ کارڈ کے تحت مکمل کیے گئے۔

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایل بی سی I-4

قیمت 30 روپے

صفحات 6

www.dailyintekhab.PK
intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | منگل 28 اپریل 2026ء بمطابق 10 ذوالقعد 1447ھ | شمارہ نمبر 116

شناختی کارڈ ہر شہری کا ہیلتھ کارڈ

حکومت صحت کے شعبے میں مزید بہتری کیلئے پرعزم ہے

سرفراز بگٹی

بلوچستان ہیلتھ کارڈ پروگرام کے تحت 3 لاکھ 45 ہزار مریضوں کو سہولت فراہم کی، عوام کو مفت اور معیاری علاج کی فراہمی یقینی بنائی جارہی ہے

ہیلتھ کارڈ پر بلوچستان اور ملک بھر میں بڑے اور پرائیویٹ ہسپتالوں کے نیٹ ورک کو شامل کیا گیا، وزیراعلیٰ کا ایکس پر اظہار خیال

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان ہیلتھ کارڈ پروگرام کے ذریعے عوام کو مفت اور معیاری علاج کی فراہمی یقینی بنائی جارہی ہے، بلوچستان ہیلتھ کارڈ پروگرام کے تحت 3 لاکھ 45 ہزار مریضوں کو علاج کی سہولیات فراہم کی گئی ہیں۔ یہ بات انہوں نے پیر کو سماجی رابطے کی سائیٹ ایکس پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے شہریوں کی آسانی کیلئے ہر شہری کا شناختی کارڈ ہی اسکا ہیلتھ کارڈ

بقیہ نمبر 63 صفحہ 5 پر

قرار دیا گیا ہے، بلوچستان ہیلتھ کارڈ پر نہ صرف بلوچستان میں بلکہ ملک بھر میں بڑے اور پرائیویٹ ہسپتالوں کے نیٹ ورک کو بلوچستان صحت کارڈ میں شامل کیا گیا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان ہیلتھ کارڈ پروگرام کے تحت 3 لاکھ 45 ہزار مریضوں کو علاج کی سہولیات فراہم کی گئیں، ہیلتھ کارڈ کے ذریعے 69 ہزار ڈائیلاسز، 44 ہزار سے زائد کیموتھراپی اور 1200 سے زائد ریڈیوتھراپی سیشنز مکمل کیے گئے، دل کے مریضوں کے لیے 7,784 انجیو پلاسٹی اور 575 بائی پاس سرجریز کامیابی سے کی گئیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بچوں کے دل کے 304 کیسز کا مفت علاج، ہیلتھ کارڈ پروگرام عوام کے لیے بڑی سہولت بن گیا، ہیلتھ کارڈ کے تحت 3,412 نیورو سرجریز اور 12,300 آرتھوپیڈک سرجریز کی گئیں، برنز اینڈ پلاسٹک سرجری کے 183 کیسز بھی ہیلتھ کارڈ کے تحت مکمل کیے گئے۔ انہوں نے کہا کہ ماں اور بچے کی صحت کے لئے 55 ہزار سے زائد کیسز ہینڈل اور ہزاروں خواتین مستفید ہیلتھ کارڈ پروگرام سے مستفید ہوئیں۔ انہوں نے کہا کہ 24 ہزار 688 نارمل ڈیلیوریز اور 20 ہزار 344 سی سیکشنز ہیلتھ کارڈ کے تحت کیے گئے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت صحت کے شعبے میں مزید بہتری اور سہولیات کے فروغ کے لیے پرعزم ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 Page No. 5

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 135 | منگل 10 ذیقعد 28 اپریل 2026ء، صفحات 6 قیمت 40 روپے

ہیلتھ کارڈ پروگرام کے تحت 3 لاکھ 45 ہزار سے زائد مریضوں کا علاج ہوا، وزیر اعلیٰ

69 ہزار ڈائیلاسز، 44 ہزار سے زائد کیموتھراپی اور 1200 سے زائد ریڈیوتھراپی کے سیشنز مکمل کیے گئے، سرفراز بگٹی

7 ہزار 784 انجیو پلاسٹی، 575 بائی پاس سرجریز کامیابی سے کی گئیں، 20 ہزار سی سیکشنز بھی شامل، ایکس پر پیغام

کوئٹہ (ح ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان ہیلتھ کارڈ پروگرام کے ذریعے صوبے کے عوام کو مفت اور معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کو یقینی (باقی صفحہ 5 نمبر 8)

بنایا جا رہا ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں انہوں نے کہا کہ حکومت نے صحت کے شعبے میں ایک انقلابی قدم اٹھاتے ہوئے ہر شہری کے شناختی کارڈ کو ہی اس کا ہیلتھ کارڈ قرار دیا ہے، جس سے عوام کو علاج کے حصول میں غیر معمولی آسانی میسر آئی ہے وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ بلوچستان ہیلتھ کارڈ پروگرام کے تحت نہ صرف صوبے کے اندر بلکہ ملک بھر کے بڑے سرکاری و نجی اسپتالوں کے وسیع نیٹ ورک کو شامل کیا گیا ہے، تاکہ مریضوں کو بہترین علاج کی سہولت ان کی ضرورت کے مطابق فراہم کی جا سکے انہوں نے کہا کہ اب تک اس پروگرام کے تحت 3 لاکھ 45 ہزار سے زائد مریضوں کو علاج کی سہولیات فراہم کی جا چکی ہیں، جو اس اقدام کی کامیابی کا واضح ثبوت ہے۔ ہیلتھ کارڈ کے ذریعے 69 ہزار ڈائیلاسز، 44 ہزار سے زائد کیموتھراپی اور 1200 سے زائد ریڈیوتھراپی سیشنز مکمل کیے گئے ہیں، جس سے مہنگے اور پیچیدہ علاج تک عوام کی رسائی ممکن ہوئی ہے، وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ دل کے مریضوں کے لیے 7 ہزار 784 انجیو پلاسٹی اور 575 بائی پاس سرجریز کامیابی سے انجام دی گئی ہیں، جبکہ بچوں کے دل کے 304 کیسز کا مفت علاج بھی اسی پروگرام کے تحت ممکن بنایا گیا ہے انہوں نے بتایا کہ ہیلتھ کارڈ کے تحت 3 ہزار 412 نیورو سرجریز اور 12 ہزار 300 آرتھوپیڈک سرجریز کی گئی ہیں، جبکہ برنز اینڈ پلاسٹک سرجری کے 183 کیسز بھی کامیابی سے مکمل کیے گئے ہیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ماں اور بچے کی صحت کے شعبے میں بھی نمایاں پیش رفت ہوئی ہے، جہاں 55 ہزار سے زائد کیسز ہینڈل کیے گئے، جن میں 24 ہزار 688 نارمل ڈلیوریز اور 20 ہزار 344 سی سیکشنز شامل ہیں، جس سے ہزاروں خواتین مستفید ہوئیں میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ صوبائی حکومت صحت کے شعبے میں مزید بہتری، جدید سہولیات کے فروغ اور عوام کو بہتر طبی خدمات کی فراہمی کے لیے بھرپور اقدامات جاری رکھے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. ۲

Page No. 6

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 30 منگل 28 اپریل 2026ء بمطابق 10 ذُوالقعدۃ 1447ھ قیمت 20 روپے شمارہ 117

ہیلتھ کارڈ کے ذریعے عوام کو مفت اور معیاری طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنا رہے ہیں، وزیراعلیٰ

ہر شہری کے شناختی کارڈ کو ہی اس کا ہیلتھ کارڈ قرار دیا ہے، جس سے عوام کو علاج کے حصول میں غیر معمولی آسانی میسر آئی ہے

صوبائی حکومت صحت کے شعبے میں مزید بہتری، جدید سہولیات کے فروغ اور عوام کو بہتر طبی خدمات کی فراہمی کے لیے اقدامات جاری رکھے گی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان ہیلتھ کارڈ پروگرام کے ذریعے صوبے کے عوام کو مفت اور معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جا رہا ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں انہوں نے کہا کہ حکومت نے صحت کے شعبے میں ایک انقلابی قدم اٹھاتے ہوئے ہر شہری کے شناختی کارڈ کو ہی اس کا ہیلتھ کارڈ قرار دیا ہے، جس سے عوام کو علاج کے حصول میں غیر معمولی آسانی میسر آئی ہے وزیراعلیٰ نے بتایا کہ بلوچستان ہیلتھ کارڈ پروگرام کے تحت نہ صرف صوبے کے اندر بلکہ ملک بھر کے بڑے سرکاری و نجی اسپتالوں کے وسیع نیٹ ورک کو شامل کیا گیا ہے، تاکہ مریضوں کو بہترین علاج کی سہولت ان کی ضرورت کے مطابق فراہم کی جا سکے انہوں نے کہا کہ اب تک اس پروگرام کے تحت 3 لاکھ 45 ہزار سے زائد مریضوں کو علاج کی سہولیات فراہم کی جا چکی ہیں، جو اس اقدام کی کامیابی کا واضح ثبوت ہے۔ ہیلتھ کارڈ کے ذریعے 69 ہزار ڈیالیسز، 44 ہزار سے زائد کیموتھراپی اور 1200 سے زائد ریڈیوتھراپی سیشنز مکمل کیے گئے ہیں، جس سے مہنگے اور پیچیدہ علاج تک عوام کی رسائی ممکن ہوئی ہے وزیراعلیٰ نے بتایا کہ دل کے مریضوں کے لیے 7 ہزار 784 انجیوپلاسٹی اور 575 بائی پاس سرجریز کامیابی سے انجام دی گئی ہیں، جبکہ بچوں کے دل کے 304 کیسز کا مفت علاج بھی اسی پروگرام کے تحت ممکن بنایا گیا ہے انہوں نے بتایا کہ ہیلتھ کارڈ کے تحت 3 ہزار 412 نیورو سرجریز اور 12 ہزار 300 آرتھوپیڈک سرجریز کی گئی ہیں، جبکہ برنز اینڈ پلاسٹک سرجری کے 183 کیسز بھی کامیابی سے مکمل کیے گئے ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ ماں اور بچے کی صحت کے شعبے میں بھی نمایاں پیش رفت ہوئی ہے، جہاں 55 ہزار سے زائد کیسز ہینڈل کیے گئے، جن میں 24 ہزار 688 نارمل ڈلیوریز اور 20 ہزار 344 سی سیکشنز شامل ہیں، جس سے ہزاروں خواتین مستفید ہوئیں میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ صوبائی حکومت صحت کے شعبے میں مزید بہتری، جدید سہولیات کے فروغ اور عوام کو بہتر طبی خدمات کی فراہمی کے لیے بھرپور اقدامات جاری رکھے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTO
GENERAL C
RELATIONS BA

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 7

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-27 | منگل 28 اپریل 2026ء بمطابق 10 ذوالقعدہ 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-115

بلوچستان میں ہر شہری کے شناختی کارڈ کو ہی ہیلتھ کارڈ قرار دیدیا گیا ہے

روزنامہ آزادی

عوام کو مفت اور معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جا رہا ہے، مہنگے اور پیچیدہ علاج تک عوام کی رسائی ممکن ہوئی ہے

بلوچستان ہیلتھ کارڈ پروگرام کے تحت نہ صرف صوبے کے اندر بلکہ ملک بھر کے بڑے سرکاری و نجی اسپتالوں کے وسیع نیٹ ورک کو شامل کیا گیا ہے

ہیلتھ کارڈ کے ذریعے 69 ہزار ڈائیلاسز، 44 ہزار سے زائد کیموتھراپی اور 1200 سے زائد ریڈیوتھراپی سیشنز مکمل کیے گئے ہیں، وزیراعلیٰ

کوئٹہ، (ع ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان ہیلتھ کارڈ پروگرام کے ذریعے صوبے کے عوام کو مفت اور معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کو یقینی (بقیہ نمبر 8 صفحہ نمبر 2 پر)

بنایا جا رہا ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں انہوں نے کہا کہ حکومت نے صحت کے شعبے میں ایک انقلابی قدم اٹھاتے ہوئے ہر شہری کے شناختی کارڈ کو ہی اس کا ہیلتھ کارڈ قرار دیا ہے، جس سے عوام کو علاج کے حصول میں غیر معمولی آسانی میسر آئی ہے وزیراعلیٰ نے بتایا کہ بلوچستان ہیلتھ کارڈ پروگرام کے تحت نہ صرف صوبے کے اندر بلکہ ملک بھر کے بڑے سرکاری و نجی اسپتالوں کے وسیع نیٹ ورک کو شامل کیا گیا ہے، تاکہ مریضوں کو بہترین علاج کی سہولت ان کی ضرورت کے مطابق فراہم کی جا سکے انہوں نے کہا کہ اب تک اس پروگرام کے تحت 3 لاکھ 45 ہزار سے زائد مریضوں کو علاج کی سہولیات فراہم کی جا چکی ہیں، جو اس اقدام کی کامیابی کا واضح ثبوت ہے۔ ہیلتھ کارڈ کے ذریعے 69 ہزار ڈائیلاسز، 44 ہزار سے زائد کیموتھراپی اور 1200 سے زائد ریڈیوتھراپی سیشنز مکمل کیے گئے ہیں، جس سے مہنگے اور پیچیدہ علاج تک عوام کی رسائی ممکن ہوئی ہے وزیراعلیٰ نے بتایا کہ دل کے مریضوں کے لیے 7 ہزار 784 انجیو پلاسٹی اور 575 بائی پاس سرجریز کامیابی سے انجام دی گئی ہیں، جبکہ بچوں کے دل کے 304 کیسز کا مفت علاج بھی اسی پروگرام کے تحت ممکن بنایا گیا ہے انہوں نے بتایا کہ ہیلتھ کارڈ کے تحت 3 ہزار 412 نیورو سرجریز اور 12 ہزار 300 آرتھوپیڈک سرجریز کی گئی ہیں، جبکہ برنز اینڈ پلاسٹک سرجری کے 183 کیسز بھی کامیابی سے مکمل کیے گئے ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ ماں اور بچے کی صحت کے شعبے میں بھی نمایاں پیش رفت ہوئی ہے، جہاں 55 ہزار سے زائد کیسز ہینڈل کیے گئے، جن میں 24 ہزار 688 نارمل ڈلیوریز اور 20 ہزار 344 سی سیکشنز شامل ہیں، جس سے ہزاروں خواتین مستفید ہوئیں میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ صوبائی حکومت صحت کے شعبے میں مزید بہتری، جدید سہولیات کے فروغ اور عوام کو بہتر طبی خدمات کی فراہمی کے لیے بھرپور اقدامات جاری رکھے گی۔

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی مولانا عبدالکریم
بیاد جمیل الرحمٰن
بیاد برکت علی

چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خان

جلد 77 | منگل 28 اپریل 2026ء، 10 ذوالقعد 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 235

ہر شہری کے شناختی کارڈ کو ہیلتھ کارڈ قرار دیا گیا ہے

اس سے عوام کو علاج کے حصول میں غیر معمولی آسانی میسر آئی ہے، بلوچستان ہیلتھ کارڈ پروگرام کے ذریعے صوبے کے عوام کو مفت اور معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جارہا ہے، بچوں کے دل کے 304 کیسز کا مفت علاج بھی اسی پروگرام کے تحت ممکن بنایا گیا

بلوچستان ہیلتھ کارڈ پروگرام کے تحت نہ صرف صوبے کے اندر بلکہ ملک بھر کے بڑے سرکاری و نجی اسپتالوں کے وسیع نیٹ ورک کو شامل کیا گیا ہے، تاکہ مریضوں کو بہترین علاج کی سہولت ان کی ضرورت کے مطابق فراہم کی جا سکے، سائٹ ایکس پر پیغام

کوئٹہ (ح ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان ہیلتھ کارڈ پروگرام کے ذریعے صوبے کے عوام کو مفت اور معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جارہا ہے سماجی رابطے کی سائٹ (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

ایکس پر اپنے ایک پیغام میں انہوں نے کہا کہ حکومت نے صحت کے شعبے میں ایک انقلابی قدم اٹھاتے ہوئے ہر شہری کے شناختی کارڈ کو ہی اس کا ہیلتھ کارڈ قرار دیا ہے، جس سے عوام کو علاج کے حصول میں غیر معمولی آسانی میسر آئی ہے وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ بلوچستان ہیلتھ کارڈ پروگرام کے تحت نہ صرف صوبے کے اندر بلکہ ملک بھر کے بڑے سرکاری و نجی اسپتالوں کے وسیع نیٹ ورک کو شامل کیا گیا ہے، تاکہ مریضوں کو بہترین علاج کی سہولت ان کی ضرورت کے مطابق فراہم کی جا سکے انہوں نے کہا کہ اب تک اس پروگرام کے تحت 3 لاکھ 45 ہزار سے زائد مریضوں کو علاج کی سہولیات فراہم کی جا چکی ہیں، جو اس اقدام کی کامیابی کا واضح ثبوت ہے۔ ہیلتھ کارڈ کے ذریعے 69 ہزار ڈائیلاسز، 44 ہزار سے زائد کیموتھراپی اور 1200 سے زائد ریڈیو تھراپی سیشنز مکمل کیے گئے ہیں، جس سے مہنگے اور پیچیدہ علاج تک عوام کی رسائی ممکن ہوئی ہے وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ دل کے مریضوں کے لیے 7 ہزار 784 انجیو پلاسٹی اور 575 بائی پاس سرجریز کامیابی سے انجام دی گئی ہیں، جبکہ بچوں کے دل کے 304 کیسز کا مفت علاج بھی اسی پروگرام کے تحت ممکن بنایا گیا ہے انہوں نے بتایا کہ ہیلتھ کارڈ کے تحت 3 ہزار 412 نیورو سرجریز اور 12 ہزار 300 آرتھوپیڈک سرجریز کی گئی ہیں، جبکہ برنز اینڈ پلاسٹک سرجری کے 183 کیسز بھی کامیابی سے مکمل کیے گئے ہیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ماں اور بچے کی صحت کے شعبے میں بھی نمایاں پیش رفت ہوئی ہے، جہاں 55 ہزار سے زائد کیسز ہینڈل کیے گئے، جن میں 24 ہزار 688 نارمل ڈلیوریز اور 20 ہزار 344 سی سیکشنز شامل ہیں، جس سے ہزاروں خواتین مستفید ہوئیں میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ صوبائی حکومت صحت کے شعبے میں مزید بہتری، جدید سہولیات کے فروغ اور عوام کو بہتر طبی خدمات کی فراہمی کے لیے بھرپور اقدامات جاری رکھے گی۔

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 29 | منگل 28 اپریل 2026ء | 10 ذیقعد | 1447ھ | Ph :2839851 | FaX:2839867 | قیمت 15 روپے | MEMBER OF APNS | رجسٹرڈ بی سی بی-10 | شمارہ 65

ہیلتھ کارڈ کے ذریعے عوام کو مفت طبی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں، میر سرفراز بگٹی

ہر شہری کے شناختی کارڈ کو ہی اس کا ہیلتھ کارڈ قرار دیا جس سے عوام کو علاج کے حصول میں غیر معمولی آسانی میسر آئی ہے

حکومت صحت کے شعبے میں مزید بہتری، جدید سہولیات کے فروغ اور عوام کو بہتر طبی خدمات کی فراہمی کے لیے بھرپور اقدامات جاری رکھے گی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان ہیلتھ کارڈ پروگرام کے ذریعے صوبے کے عوام کو مفت اور معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جا رہا ہے سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں انہوں نے کہا کہ حکومت نے صحت کے شعبے میں ایک انقلابی قدم اٹھاتے ہوئے ہر شہری کے شناختی کارڈ کو ہی اس کا ہیلتھ کارڈ قرار دیا ہے، جس سے عوام کو علاج کے حصول میں غیر معمولی آسانی میسر آئی ہے وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ بلوچستان ہیلتھ کارڈ پروگرام کے تحت نہ صرف صوبے کے اندر بلکہ ملک بھر کے بڑے سرکاری و نجی اسپتالوں کے وسیع نیٹ ورک کو شامل کیا گیا ہے، تاکہ مریضوں کو بہترین علاج کی سہولت ان کی ضرورت کے مطابق فراہم کی جا سکے انہوں نے کہا کہ اب تک اس پروگرام کے تحت 3 لاکھ 45 ہزار سے زائد مریضوں کو علاج کی سہولیات فراہم کی جا چکی ہیں، جو اس اقدام کی کامیابی کا واضح ثبوت ہے۔ ہیلتھ کارڈ کے ذریعے 69 ہزار ڈائیلاسز، 44 ہزار سے زائد کیموتھراپی اور 1200 سے زائد ریڈیوتھراپی سیشنز مکمل کیے گئے ہیں، جس سے مہنگے اور پیچیدہ علاج تک عوام کی رسائی ممکن ہوئی ہے وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ دل کے مریضوں کے لیے 7 ہزار 784 انجیو پلاسٹی اور 575 بائی پاس سرجریز کامیابی سے انجام دی گئی ہیں، جبکہ بچوں کے دل کے 304 کیسز کا مفت علاج بھی اسی پروگرام کے تحت ممکن بنایا گیا ہے انہوں نے بتایا کہ ہیلتھ کارڈ کے تحت 3 ہزار 412 نیوروسرجریز اور 12 ہزار 300 آرتھوپیڈک سرجریز کی گئی ہیں، جبکہ برنز اینڈ پلاسٹک سرجری کے 183 کیسز بھی کامیابی سے مکمل کیے گئے ہیں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ماں اور بچے کی صحت کے شعبے میں بھی نمایاں پیش رفت ہوئی ہے، جہاں 55 ہزار سے زائد کیسز ہینڈل کیے گئے، جن میں 24 ہزار 688 نارمل ڈلیوریز اور 20 ہزار 344 سی سیکشنز شامل ہیں، جس سے ہزاروں خواتین مستفید ہوئیں میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ صوبائی حکومت صحت کے شعبے میں مزید بہتری، جدید سہولیات کے فروغ اور عوام کو بہتر طبی خدمات کی فراہمی کے لیے بھرپور اقدامات جاری رکھے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 11

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال — چیف ایڈیٹر: محمد حید ر امین — رجسٹرڈ نمبر ایس ایس 1

جلد 81 — منگل 28 اپریل 2026، 10 ذوالقعدہ 1447ھ — صفحات 6 — قیمت 20 روپے — شمارہ 117

وزیر اعلیٰ بلوچستان

عوام کو مفت اور معیاری علاج کی فراہمی یقینی بنائی جا رہی ہے

ہر شہری کا شناختی کارڈ ہی اس کا ہیلتھ کارڈ ہے، بلوچستان ہیلتھ کارڈ پروگرام کے تحت 3 لاکھ 45 ہزار مریضوں کو علاج کی سہولیات فراہم کی گئیں

برنز اینڈ پلاسٹک سرجری کے 183 کیسز بھی ہیلتھ کارڈ کے تحت مکمل کیے گئے، ماں اور بچے کی صحت کیلئے 55 ہزار سے زائد کیسز ہینڈل کیے گئے

کوئٹہ (آئی این پی) وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان ہیلتھ کارڈ پروگرام سے عوام کو مفت اور معیاری علاج کی فراہمی یقینی بنائی جا رہی ہے، شہریوں کی آسانی کیلئے ہر شہری کا شناختی کارڈ ہی اس کا ہیلتھ کارڈ قرار دیا گیا ہے، نہ صرف بلوچستان میں بلکہ ملک کے بڑے اور پرائیویٹ ہسپتالوں کے نیٹ ورک کو صحت کارڈ میں شامل کیا گیا ہے۔ جاری بیان کے مطابق ان کا کہنا تھا کہ بلوچستان ہیلتھ کارڈ پروگرام کے تحت 3 لاکھ 45 ہزار مریضوں کو علاج کی سہولیات فراہم کی گئیں، ہیلتھ کارڈ کے ذریعے 69 ہزار ڈائیلاسز، 44 ہزار سے زائد کیموتھراپی اور 1200 سے زائد ریڈیوتھراپی سیشنز مکمل کیے گئے۔ انہوں نے کہا کہ دل کے مریضوں کیلئے 7,784 انجیو پلاسٹی اور 575 بائی پاس سرجریز کامیابی سے کی گئیں، بچوں کے دل کے 304 کیسز کا مفت علاج، ہیلتھ کارڈ پروگرام عوام کیلئے بڑی سہولت بن گیا، ہیلتھ کارڈ کے تحت 3,412 نیورو سرجریز اور 12,300 آرتھوپیڈک سرجریز کی گئیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کا کہنا تھا کہ برنز اینڈ پلاسٹک سرجری کے 183 کیسز بھی ہیلتھ کارڈ کے تحت مکمل کیے گئے، ماں اور بچے کی صحت کیلئے 55 ہزار سے زائد کیسز ہینڈل کیے گئے۔ سرفراز بگٹی نے مزید کہا کہ 24 ہزار 688 نارمل ڈلیوریز اور 20 ہزار 344 سی سیکشنز ہیلتھ کارڈ کے تحت کیے گئے ہیں، صوبائی حکومت صحت کے شعبے میں مزید بہتری اور سہولیات کے فروغ کے لئے پرعزم ہے۔

حکومتی سرگرمیاں

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1441 QUETTA Tuesday April 28, 2026 / Dhu'l-Qi'dah 10, 1447 Rs: 30

ISLAMABAD: Prime Minister Muhammad Shehbaz Sharif chairs a meeting regarding development of gemstone sector on Monday.

Health Card program provides free quality treatment to 345,000 patients: CM

Staff Report

QUETTA: Chief Minister Mir Sarfraz Bugti has announced that the Balochistan Health Card Program is ensuring free and quality medical treatment for citizens across the province and beyond.

Sarfraz Bugti explained that every citizen's national identity card serves as their health card, making access to healthcare simple and universal. The program has extended its network to include major public and private hospitals not only in Balochistan but across Pakistan.

According to official figures, 345,000 patients have received treatment under the program. Services provided include 69,000 dialysis sessions, over 44,000 chemotherapy treatments, and more than 1,200 radiotherapy sessions. For cardiac patients, 7,784 angioplasties and 575 bypass surgeries have been successfully performed, while 304 pediatric heart cases were treated free of cost.

The program has also facilitated 3,412 neurosurgeries and 12,300 orthopedic surgeries, along with 183 burn and plastic surgery cases. In maternal and child health, more than 55,000 cases have been handled, benefiting thousands of women. This includes 24,688 normal deliveries and 20,344 cesarean sections conducted under the health card scheme.

Sarfraz Bugti emphasized that the provincial government remains committed to further improving healthcare facilities and expanding services. He described the Health Card Program as a major relief for the people of Balochistan, ensuring that advanced medical care is accessible to all, regardless of financial status.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 1

Dated 28 APR 2026 Page No 13

عوام کو بجلی کی لوڈشیڈنگ اور کم وولٹیج کے سنگین مسائل کا سامنا ہے، نور محمد دمڑ

فوری حل کیلئے موثر اقدامات ناگزیر، نئے گرڈ فیڈرز کی منظوری دی جائے، کیسکو چیف سے گفتگو

کوئٹہ (ط ن) صوبائی وزیر کوآپریٹو ڈیپارٹمنٹ و ممبر صوبائی اسمبلی بلوچستان نور محمد خان دمڑ نے چیف ایگزیکٹو کیسکو انجینئر یوسف شاہ خان سے ان کے دفتر میں ملاقات کی۔ اس دوران ضلع زیارت، ہرنائی اور سنجاوی میں بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ، وولٹیج کے مسائل اور نئی بجلی لائنوں کی تنصیب سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال ہوا۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ مذکورہ علاقوں کے عوام کو بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ اور کم وولٹیج جیسے سنگین مسائل کا سامنا ہے، جن کے فوری حل کیلئے موثر اقدامات ناگزیر ہیں۔ انہوں نے نئے گرڈ فیڈرز کی منظوری اور بجلی کے نظام کو بہتر بنانے کی ضرورت پر زور دیا تاکہ عوام کو ریلیف فراہم کیا جا سکے۔ اس موقع پر چیف ایگزیکٹو کیسکو انجینئر یوسف شاہ خان نے صوبائی وزیر کو یقین دہانی کرائی کہ ہرنائی میں نئے گرڈ اسٹیشن کی منظوری دے دی گئی ہے اور اس کا باقاعدہ سروے مکمل ہو چکا ہے۔ مزید برآں 11 کے وی شاہرگ۔ ہرنائی فیڈر اور 33 کے وی زرغون فرفیڈر کیلئے ورک آرڈر بھی جاری کر دیا گیا ہے۔

توانائی کے شعبے کی بہتری حکومت کی اولین ترجیح ہے، صوبائی وزراء

ڈیموں کی تعمیر ناگزیر ہے، اصغر رند، برکت رند اور دیگر کی سیکرٹری آبپاشی سے گفتگو

کوئٹہ (ط ن) وزیر توانائی بلوچستان میر اصغر رند، وزیر ماہی گیری بلوچستان برکت رند اور سابق صوبائی وزیر سکندر عمرانی نے اپنے وفد کے ہمراہ حکومت بلوچستان کے محکمہ آبپاشی کے سیکریٹری سہیل الرحمان بلوچ سے اہم ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران صوبے میں جاری اور مجوزہ آبپاشی منصوبوں، زرعی ترقی اور پانی کے موثر استعمال سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ سیکرٹری آبپاشی نے وفد کو جاری ترقیاتی اسکیموں، بالخصوص چھوٹے اور درمیانے درجے کے ڈیموں کی تعمیر، نہری نظام کی بہتری اور پانی ذخیرہ کرنے کی صلاحیت بڑھانے کے اقدامات پر بریفنگ دی۔ وزیر توانائی میر اصغر رند نے اس موقع پر کہا کہ بلوچستان میں توانائی کے شعبے کی بہتری حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے شمسی توانائی، ہوا سے بجلی پیدا کرنے کے منصوبوں اور دیہی علاقوں کی بجلی تک رسائی کو یقینی بنانے کے لیے جاری اقدامات پر روشنی ڈالی۔ ان کا کہنا تھا کہ توانائی اور آبپاشی کے منصوبوں کو باہم مربوط کر کے زرعی شعبے کو مزید مستحکم بنایا جا سکتا ہے۔ وزیر ماہی گیری برکت رند نے آبی ذخائر میں اضافے کو ماہی گیری کے فروغ کے لیے بھی ناگزیر قرار دیتے ہوئے کہا کہ نئے ڈیموں کی تعمیر سے نہ صرف زراعت بلکہ فشریز سیکٹر کو بھی خاطر خواہ فائدہ پہنچے گا، جس سے مقامی معیشت کو تقویت ملے گی۔ اس موقع پر اس بات پر بھی اتفاق کیا گیا کہ صوبے میں پانی کی کمی پر قابو پانے کے لیے جدید ٹیکنالوجی کو بروئے کار لایا جائے گا۔

MASHRIQ QUETTA

حکومت بروقت طبی سہولیات فراہم کرنے کیلئے پرعزم ہے، بخت محمد کاکڑ

ہیلتھ کارڈ پروگرام ایک انقلابی اقدام ثابت ہو رہا ہے، صوبائی وزیر صحت

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان عوام کو معیاری اور بروقت طبی سہولیات فراہم کرنے کیلئے پرعزم ہے، اور بلوچستان ہیلتھ کارڈ پروگرام اس سلسلے میں ایک انقلابی اقدام ثابت ہو رہا ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق صوبے میں صحت کے نظام کو مضبوط اور موثر بنایا جا رہا ہے۔ اس پروگرام کے تحت اب تک 3 لاکھ 45 ہزار سے زائد مریضوں کے داخلے ریکارڈ کیے جا چکے ہیں، جبکہ ہزاروں افراد مختلف پیچیدہ بیماریوں کے علاج سے مستفید ہو رہے ہیں۔ یہ بات انہوں نے مختلف وفود .... بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

سے بات چیت کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ بلوچستان ہیلتھ کارڈ کے ذریعے ڈائیلاسز، کیموتھراپی، کارڈیک اور نیورو سرجری سمیت زچگی کی سہولیات بھی مفت فراہم کی جا رہی ہیں، جس سے عوام کو بڑی مالی سہولت میسر ہے انہوں نے مزید کہا کہ حکومت اس پروگرام کے دائرہ کار کو مزید وسعت دینے کیلئے اقدامات کر رہی ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ افراد اس سہولت سے فائدہ اٹھا سکیں ان کا کہنا تھا کہ یہ پروگرام نہ صرف عوام کو معیاری علاج فراہم بلکہ صوبے کے صحت کے نظام میں بہتری کی جانب ایک مضبوط قدم بھی ہے۔ بخت محمد کاکڑ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت عوام کی صحت کو اولین ترجیح دیتے ہوئے اس پروگرام کو کامیابی سے جاری رکھے گی۔

پسماندہ علاقوں کو مرکزی شاہراہوں سے منسلک کیا جا رہا ہے، سلیم کھوسہ

اہم شاہراہوں کی تعمیر و مرمت پر تیزی سے کام جاری ہے، صوبائی وزیر مواصلات

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر مواصلات میر سلیم کھوسہ نے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان صوبے بھر میں جدید سڑکوں کے جال کی توسیع اور انفراسٹرکچر کی بہتری کے لئے جامع اقدامات کر رہی ہے، تاکہ عوام کو سفری سہولیات میں بہتری کے ساتھ ساتھ معاشی سرگرمیوں کو بھی فروغ دیا جا سکے انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں جاری ترقیاتی منصوبوں کے تحت دور دراز اور پسماندہ علاقوں کو مرکزی شاہراہوں سے منسلک کیا جا رہا ہے اس سلسلے میں متعدد اہم شاہراہوں کی تعمیر و مرمت پر تیزی سے کام جاری ہے، .... بقیہ 58 صفحہ نمبر 7 پر

جن کی تکمیل سے نہ صرف عوام کو سہولت ملے گی بلکہ تجارتی سرگرمیوں میں بھی نمایاں اضافہ ہوگا۔ میر سلیم کھوسہ نے کہا کہ سڑکوں کی معیاری تعمیر حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے، اور اس بات کو یقینی بنایا جا رہا ہے کہ تمام منصوبے شفافیت اور معیار کے مطابق مکمل ہوں۔ انہوں نے مزید کہا کہ بہتر سڑکیں کسی بھی خطے کی ترقی میں کلیدی کردار ادا کرتی ہیں، اور بلوچستان میں یہ اقدامات صوبے کی معاشی ترقی کا باعث بنیں گے۔ صوبائی وزیر نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنایا جائے اور عوامی مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت عوام کی فلاح و بہبود کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے اور ترقی کا یہ سفر جاری رہے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 28 APR 2026

Page No. 14

جدید پولیسنگ اور پبلک سروس کو یقینی بنانے کیلئے تفتیش کا نظام مستحکم بنانا ہوگا، محمد طاہر

شہریوں کی جان و مال کا تحفظ اور ان کے مسائل کا ازالہ پولیس کی بنیادی ذمہ داری ہے، آئی جی پولیس کی مطالعاتی دورے پر آئے افسران سے گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) انسپکٹر جنرل آف پولیس بلوچستان محمد طاہر نے کہا کہ جدید پولیسنگ اور پبلک سروس کو یقینی بنانے کیلئے ہمیں اپنے تفتیش کے نظام کو مستحکم بنانا ہوگا خود احتسابی اور انفرادی کردار سے ہی معاشرے میں جرائم کا خاتمہ ممکن ہے۔ شہریوں کی جان و مال کا تحفظ اور ان کے مسائل کا بلا تاخیر ازالہ پولیس کی بنیادی ذمہ داری ہے اور اس مقدس فریضے کی ادائیگی میں پیشہ ورانہ افسران کا کردار کلیدی نوعیت کا حامل ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے سینٹرل پولیس آفس بلوچستان کے مطالعاتی دورے پر آئے ہوئے نیشنل پولیس اکیڈمی اسلام آباد کے اپنی کمانڈنٹ سرفراز احمد فلکی کی سربراہی میں صوبہ سندھ کے زیر تربیت اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سے ملاقات کے دوران کی۔ اس موقع پر ایڈیشنل آئی جی پولیس آپریشنز آغا محمد یوسف، ڈی آئی جی فنانس کیپٹن احمد شیخ، اے آئی جی آر نیکٹ گوہر عالم، کورس کمانڈر محمد جواد اسحاق، اے آئی جی آئی ٹی فاضل شاہ، اے آئی جی جنرل جاوید خان، اے آئی جی لیگل خلیق الرحمن شاہوانی، اے آئی جی سیکورٹی او یزن اکبر سیج ملک سمیت دیگر افسران بھی شریک تھے۔ آئی جی نے کہا کہ نوجوان افسران جدید پولیسنگ، پیشہ ورانہ اور خدمت خلق کے جذبے کو اپنا شعار بناتے ہوئے پولیس اور عوام کے درمیان روابط کو بہتر سے بہتر بنائیں اور خود کو اکثر مگر کی بجائے اچھا سننے اور سمجھنے والے بنیں، فیلڈ ڈیوٹی میں حاصل ہونے والا تجربہ مستقبل میں کام آتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دوران تربیت لگن اور محنت سے کام کریں مستقبل آئی کی ویلفیئر پولیسنگ کا ہے، نئے رجحانات اور مہارتوں کو سیکھنے پر خصوصی توجہ دیں، حق، دیانتدار اور خدمت خلق کے جذبے سے سرشار ہی پولیس سروس میں کامیاب ہیں بنا لیں، پیشہ ورانہ افسران عوامی خدمت کو ترجیح دیتے ہوئے ایک عام شہری کے مددگار بنیں۔ اس موقع پر آئی جی پولیس نے کہا کہ خواتین افسران اپنے کام سے دوسری خواتین کے لیے رول ماڈل ثابت ہو سکتی ہیں اور خواتین شہریوں کو درپیش مسائل کے ازالے کیلئے کوئی کسر نہ اٹھا رکھیں۔ آئی جی پولیس بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان پولیس میں اصلاحات کا کام جاری ہے۔ بلوچستان لیس بی ایریا سے اے ایریا میں ضم ہونے والے سابق لیویز اہلکاروں کو بہترین سطح پر جدید تربیت کا کام یکم جنوری 2026 سے شروع ہو چکا ہے تین ماہ پر مشتمل ٹریننگ کے دوران ان کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو بہتر کرنے کے لئے کام جاری ہے۔ اشتہاری مجرموں کی گرفتاری کیلئے خصوصی مہم شروع کے دوران اشتہاری گرفتار کرنے پر تمام رینجز کو مبارکباد دیتے ہوئے ان امر پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ تمام رینجز ڈی آئی جیز اور ضلعی ایس ایس پیز موثر نظم و ضبط کے ساتھ اپنی پیشہ ورانہ عزم اور مربوط اور بہتر کارکردگی دکھائی ہو کہ قابل ستائش ہیں انہوں نے کہا کہ انہیں غیر معمولی کارکردگی دکھانے والے اضلاع کو بھی انعامی لاکھ روپے، جب کو دو لاکھ روپے، کوئٹہ کو ڈیڑھ لاکھ روپے، سبی کو ایک لاکھ روپے جبکہ کوہلو اور زیارت کو بتدریج سو فیصد کارکردگی کے حوالے سے کوہلو کو 75 ہزار اور زیارت کو 75 ہزار روپے کا اعلان کیا۔ انہوں نے کوہلو اور زیارت اضلاع کی اشتہاری مجرمان کی سو فیصد گرفتاری پر ان کی خدمات کو سراہا گیا ہے اور دیگر اضلاع کو ان تقلید کرنے کی ہدایت بھی کی ہے۔ آئی جی پولیس، ایڈیشنل آئی جی پولیس آپریشن کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ ان کی رہنمائی میں صوبے کے تمام پولیس افسران نے مہم کے دوران انتھک محنت کر کے نظم و ضبط اور دیانت اعلیٰ معیار کو برقرار رکھا۔ آئی جی پولیس بلوچستان نے کہا کہ عوام اور پولیس کے مابین اعتماد کے رشتے کو مضبوط رکھنے کے لیے کھلی کچہریوں کا انعقاد ڈی آئی جیز اور ایس پی کی صدارت میں جاری ہے جس میں عوام کی براہ راست شنوائی اور دادرسی کی جاتی ہیں انہوں نے بتایا کہ جدید اور بہترین پولیسنگ کے لیے عام لوگوں کی ای پولیس آفیسرز تک رسائی آسان اور ممکن ہو۔ انہوں نے کہا کہ پولیس کے نظام اور عوام کے تقاضوں کو جدید دور کے تقاضوں کے مطابق رکھنے کے لیے انقلابی اقدامات کا سلسلہ جاری ہیں جن میں کریکٹر سرٹیفکیٹ، ای الائنس کے لیے موبائل یونٹ کا انتظام موجود ہے جس سے شہریوں کو مختلف دفتروں کے چکر لگانے کی بجائے ان کی مشکلات کم ہوئی چاہئیں اور سیف سٹی کے تحت جدید کیمروں سے ٹریفک کے نظام کو بہتر کرنے کے علاوہ جرم پیشہ عناصر پر کڑی نظر رکھی جا سکتی ہے یہ سروس کرائم انویسٹی گیشن ونگ کے شعبے کے قیام سے پیچیدہ کیسوں کے حل میں مددگار ثابت ہو رہی ہیں انہوں نے کہا کہ خود احتسابی نظام کے تحت کالی بھیڑوں کے خلاف کارروائی ہو رہی ہے جبکہ اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے اہلکاروں کو انعامات اور تعریفی اسناد سے نوازا جا رہا ہے پولیس کی تعداد دیگر صوبوں سے سب سے زیادہ بلوچستان پولیس کی ہے۔ شہداء کے خاندانوں کی کفالت کی ذمہ داری باقاعدہ پولیس ویلفیئر کے شعبے کے ذریعے کی جا رہی ہے جبکہ شہداء اور پولیس اہلکاروں کے بچوں کے لیے تعلیمی سہولت پولیس گرامر اسکول کے ذریعے دی جا رہی ہیں۔

گوادر بندرگاہ سے نئی راہداری کا آغاز اہم پیشرفت ہے، عبدالقادر

سالانہ تقریباً 15 ارب ڈالر تک تجارت کے امکانات پیدا ہو سکتے ہیں، بیان

کوئٹہ (این این آئی) چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے زرعی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا ہے کہ گوادر بندرگاہ کے ذریعے ایران سے ہوتے ہوئے وسطی ایشیائی ریاستوں تک نئی تجارتی راہداری کا آغاز علاقائی معاشی نقشے میں ایک بڑی پیش رفت ہے حالیہ ہفتوں میں اس راہداری سے پہلی برآمدی کھیپ ازبکستان روانہ کی گئی جس نے اس منصوبے کو عملی شکل دی ہے۔ یہ راہداری نہ صرف پاکستان کو وسطی ایشیا کی منڈیوں تک براہ راست رسائی فراہم کرتی ہے بلکہ روایتی افغان راستوں پر انحصار بھی کم کرتی ہے۔ اس منصوبے سے پاکستان، ایران اور وسطی ایشیائی ممالک کے درمیان تجارت اور کاروباری حجم میں نمایاں اضافہ متوقع ہے یہ راہداری سالانہ تقریباً 15 ارب ڈالر تک تجارت کے امکانات پیدا کر سکتی ہے جو ماضی میں محدود سطح پر تھی۔ زمینی راستے کے باعث ترسیل کے اخراجات اور وقت میں کمی آئے گی جس سے برآمد کنندگان کو مسابقتی برتری حاصل ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان خصوصاً گوادر اس منصوبے کا سب سے بڑا مستفید علاقہ بن کر ابھر سکتا ہے بندرگاہی سرگرمیوں میں اضافہ، لاجسٹکس، ٹرانسپورٹ اور مقامی صنعتوں کی ترقی سے روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔ اسکے ساتھ ساتھ بنیادی ڈھانچے کی بہتری اور سرمایہ کاری میں اضافہ صوبے کی سماجی و اقتصادی حالت کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرے گا۔

بنیادی سہولیات کی فراہمی میں مصلحت کا شکار نہیں ہونگے، عبدالخالق اچکزئی

اسپیکر بلوچستان اسمبلی نے چمن میں تین بی ایچ یوز کا افتتاح کیا، نیو ڈی ایچ کیو ہسپتال کا بھی دورہ

چمن (ع ن) اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی نے چمن کے دورافتادہ علاقوں میں تین نو تعمیر شدہ بی ایچ یوز کا افتتاح اور نیو ڈی ایچ کیو ہسپتال چمن کا تفصیلی دورہ کیا، انہوں نے سیکرٹری صحت مجیب الرحمن اور دیگر اعلیٰ افسران کے ہمراہ چمن میں تین نو تعمیر بی ایچ یو کلی حاجی فتح محمد بی ایچ یو کلی حاجی آغا جان بی ایچ یو کلی حاجی زین الدین بی ایچ کا باقاعدہ افتتاح کیا۔ اس موقع پر ڈی سی چمن حبیب احمد بنگلزئی ڈی ایچ او چمن ڈاکٹر نوید بابری، اے سی چمن امتیاز علی بلوچ، پی پی ایچ آئی ضلعی سربراہ اکرم خان اچکزئی اور دیگر اعلیٰ افسران بھی موجود تھے۔ کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی نے کہا کہ موجودہ صوبائی حکومت پورے بلوچستان اور خاص کر کوئٹہ شہر سے دور دراز علاقوں میں صحت کی سہولیات کی فراہمی کیلئے پرعزم اور سنجیدہ اقدامات اٹھا رہی ہے۔ نئی زندہ مثال ضلع چمن کے دور افتادہ علاقوں میں ایک ساتھ تین بی ایچ یوز کا قیام اور ڈاکٹروں اور سٹاف کی تعیناتی اور ادویات اور دیگر جیسی آلات اور مشینری کی دستیابی ہے۔ عوام کو تمام بنیادی ضروریات اور سہولیات فراہم کرنا ہماری اولین ذمہ داری بھی ہے، جس کے لئے ہم کسی قسم کی مصلحت پسندی اور نرمی کا مظاہرہ نہیں کریں گے، بعد ازاں اسپیکر بلوچستان اسمبلی نے نیو ڈی ایچ کیو ہسپتال چمن کا بھی تفصیلی دورہ کیا۔

بلوچستان میں تعینات افسران کیلئے خصوصی مراعاتی پیکیج کی منظوری

جبری مشقت سے تیار کردہ اشیاء کی درآمد پر پابندی عائد، گدھے کے گوشت اور کھالوں کی برآمد کے حوالے سے تجاویز منظور

ای سی سی نے پی آئی اے ہولڈنگ کمپنی کیلئے 6 ارب روپے کی منظوری دی، رقم سے ملازمین کی تنخواہیں اور پنشن ادا کی جائے گی

ہاکی ٹیم کیلئے ورلڈ کپ کوالیفائی کرنے پر 3 کروڑ کے انعامات کی منظوری، وزیر خزانہ محمد اورنگزیب کی زیر صدارت اجلاس میں فیصلے

اسلام آباد (زاہد احمد خان) اقتصادی رابطہ کمیٹی (ای سی سی) نے جبری مشقت کے ذریعے تیار کردہ اشیاء کی درآمد پر پابندی لگا دی۔ وزیر خزانہ سینیٹر محمد اورنگزیب کی زیر...... بقیہ 30 صفحہ نمبر 7 پر

صدارت ای سی سی کا اجلاس ہوا، جس میں جبری مشقت کے ذریعے تیار کردہ اشیاء کی درآمد پر پابندی لگانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ای سی سی نے مہنگائی کی شرح میں کمی اور قیمتوں میں استحکام پر اطمینان کا اظہار کیا، اعلامیے میں کہا گیا کہ ٹماٹر، پیاز، آٹا، بیسن اور چینی کی قیمتوں میں کمی کا رجحان برقرار ہے۔ کمیٹی نے گاڑیوں اور آٹو پارٹس کی مرمت کے بعد دوبارہ برآمد کے پائلٹ پروجیکٹ اور گوادر ڈنکی سلاٹر ہاؤس سے گدھے کے گوشت اور کھالوں کی برآمد کے حوالے سے تجاویز منظور کیں۔ اجلاس میں کیمیکلز کنٹرول اینڈ ریگولیٹری اتھارٹی کیلئے 10 کروڑ روپے کی گرانٹ کی منظوری دی گئی۔ ای سی سی نے بلوچستان میں تعینات افسران کیلئے خصوصی مراعاتی پیکیج کے تحت 31 کروڑ روپے سے زائد کی منظوری دی۔ اجلاس میں ہاکی ٹیم کیلئے ورلڈ کپ کوالیفائی کرنے پر 3 کروڑ کے انعامات کی بھی منظوری دی گئی۔ نیب میں ڈیجیٹل ٹرانسفارمیشن اور اے آئی سسٹم کے لیے 37 کروڑ 20 لاکھ روپے مختص کرنے کی منظوری دی گئی۔ ای سی سی نے پی آئی اے ہولڈنگ کمپنی کیلئے تقریباً 6 ارب روپے کی منظوری دی، اس رقم سے ملازمین کی تنخواہیں اور پنشن ادا کی جائے گی۔

محکمہ ٹرانسپورٹ بلوچستان کا بسوں میں ٹریکرز نصب کرنیکا فیصلہ

ٹریکرز این 25، این 50، این 65، این 70 اور این 40 قومی شاہراہوں پر چلنے والے بسوں میں نصب ہونگے

ٹریکرز کے ذریعے بسوں کی رفتار پر ریئل ٹائم نگرانی کی جائے گی، حد رفتار سے تجاوز پر کنٹرول روم کو فوری الرٹ موصول ہوگا

ٹریکر سرٹیفکیٹ کے بغیر روٹ پرمٹ جاری نہیں ہوگا، محکمہ ٹرانسپورٹ نے خلاف ورزی پر جرمانے اور پابندیوں کا اعلان کر دیا

کوئٹہ (این این آئی) محکمہ ٹرانسپورٹ بلوچستان نے لانگ روٹ بسوں میں ٹریکرز نصب کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ محکمہ ٹرانسپورٹ کے مطابق شاہراہوں پر حادثات کی روک تھام کے لئے جدید نظام متعارف کرایا جا رہا ہے، ٹریکرز این 25، این 50، این 65، این 70 اور این 40 قومی شاہراہوں پر چلنے والے بسوں میں نصب کیا جائے گا۔ ٹریکرز کے ذریعے بسوں کی رفتار پر ریئل ٹائم نگرانی کی جائے گی، حد رفتار...... بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

سے تجاوز پر کنٹرول روم کو فوری الرٹ موصول ہوگا، ٹریکر سرٹیفکیٹ کے بغیر روٹ پرمٹ جاری نہیں ہوگا۔ محکمہ ٹرانسپورٹ نے خلاف ورزی پر جرمانے اور پابندیوں کا اعلان کر دیا ہے، نیشنل ہائی ویز پر چلنے والی بسوں میں ٹریکرز کی تنصیب لازمی ہوگی، اوور سپیڈنگ اور غیر ذمہ دارانہ ڈرائیونگ کے خلاف سخت اقدامات اٹھائے جائیں گے۔ محکمہ ٹرانسپورٹ بلوچستان کا کہنا ہے کہ ڈیجیٹل مانیٹرنگ سسٹم سے سفر کو محفوظ بنایا جائے گا، بلوچستان میں ٹرانسپورٹ نظام کو جدید خطوط پر استوار کریں گے۔

خالد ساسولی کے اہلخانہ کو تنہا نہیں چھوڑا جائیگا، حمزہ شفقات

انکوائری جاری ہے، انصاف کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی، بات چیت

وزیر داخلہ کی ہدایت پر اے سی ایس داخلہ کی مقتول کے والد سے

کوئٹہ (خ ن) کوئٹہ میں ایگل اسکواڈ کی مبینہ فائرنگ سے نوجوان خالد ساسولی کی ہلاکت کے واقعے سے متعلق صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ کی ہدایت پر ایڈیشنل...... بقیہ 23 صفحہ نمبر 7 پر

چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات نے مقتول خالد ساسولی کے والد سے ملاقات کی جس میں انہیں واقعے کی پیش رفت اور جاری تحقیقات سے متعلق تفصیلی آگاہ کیا حکومت نے واضح کیا واقعے کی تحقیقات کے لیے انکوائری ٹیم تشکیل دے دی گئی ہے، جو تمام پہلوؤں کا باریک بینی سے جائزہ لے رہی ہے مقتول کے اہلخانہ کو انصاف کی فراہمی ہر صورت یقینی بنائی جائے گی متاثرہ خاندان کیساتھ بلوچستان حکومت کی نہ صرف ہمدردیاں ہیں بلکہ ان کے ساتھ مکمل تعاون بھی کیا جائے گا مشکل کی اس گھڑی میں انہیں تنہا نہیں چھوڑا جائے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No 7

Dated: 28 APR 2026 Page No. 16

حکومت کا نیشنل ہائی وے اور بلوچستان کونسل اور ڈیولپمنٹ کو ختم کرنے کا فیصلہ

تعمیراتی اشیاء مہنگی ہونے سے مشکلات کا سامنا ہے، گورنمنٹ کنٹریکٹرز

تربت ایف سی ساؤتھ کے زیر اہتمام منشیات سے متعلق آگاہی سیمینار

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 28 APR 2020

Page No. 17

نوشکی: وطن کیساتھ وفاداری ایمان کا حصہ ہے، کرنل جاوید الیاس

ہم طالبات اور طلباء کے ہاتھوں میں بندوق کی بجائے قلم اور کتاب تھمانا چاہتے ہیں، خطاب

نوشکی (نامہ نگار) کمانڈنٹ نوشکی ملیشیا کرنل جاوید الیاس نے ایف سی اسکول میں تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہمارے جوان سرحدوں کی حفاظت کے ساتھ عوام کی جان مال کے تحفظ کے لیے ہمہ وقت اپنے فرائض منصبی احسن طریقے سے نبھاتے ہیں جس کی وجہ سے ہم سکون کی نیند سوتے ہیں انہوں نے کہا کہ نوشکی کے طلباء اور طالبات انتہائی ذہین اور قابل ہیں انہیں مواقع اور بہتر سہولیات کی فراہمی سے مزید بہتری بھی لائی جا سکتی ہے انہوں نے کہا کہ وطن کے ساتھ وفاداری اور ایمانداری ایمان کا حصہ ہے انہوں نے کہا کہ ہم طالبات اور طلباء کے ہاتھوں میں بندوق کیبجائے قلم اور کتاب تھمانا چاہتے ہیں ملک سے وفاداری کر کے تاریخ میں اپنا نام روشن کر سکتے ہیں ہمارا مذہب اسلام بھی ہمیں ملک قوم سے وفاداری کا درس دیتا ہے نوشکی میں جلد ہی بڑے پیمانے پر خواتین کے لیے پروگرام کا انعقاد عمل میں لایا جائے گا اس موقع پر شرکاء نے نوشکی میں طالبات کے لیے ڈیجیٹل کورس کمپوزنگ کورس اور دیگر شعبوں میں ہنر سیکھنے کے مواقع فراہم کرنے پر ایف سی کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ طالبات ان مواقع سے بھرپور استفادہ کریں اس موقع پر طالبات کے لیے مختلف اسٹالز بھی لگائے گئے تھے جن میں طالبات نے کافی دلچسپی کا اظہار کیا۔

بلوچستان اسمبلی کی نئی عمارت، وفاقی حکومت نے پانچ ارب فراہم کردیئے

ٹینڈر 7 مئی کو اوپن ہوگا، پرانی عمارت منہدم، نئی ایک سال میں تعمیر کی جائے گی

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان حکومت نے محکمہ مواصلات وتعمیرات کی جانب سے صوبائی اسمبلی کی عمارت کے ناقابل توسیع ہونے کی رپورٹ ملنے کے بعد عمارت کو گرا کر نئی بنانے کا حتمی فیصلہ کرلیا، عمارت گرانے کیلئے ٹینڈر 7 مئی کو اوپن کیا جائے گا۔ محکمہ مواصلات وتعمیرات کے حکام کے مطابق محکمے کے ماہرین پر مشتمل کمیٹی نے اپنی رپورٹ میں بتایا تھا کہ بلوچستان اسمبلی کی موجودہ عمارت قابل توسیع نہیں، جس پر وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی، اسپیکر عبدالخالق اچکزئی اور اپوزیشن لیڈر کے درمیان مشاورت کے بعد اسمبلی کی موجودہ عمارت کو گرا کر نئی بنانے کا حتمی فیصلہ کیا گیا۔ محکمہ مواصلات وتعمیرات نے عمارت گرانے کیلئے ٹینڈر طلب کرلئے ہیں جو 7 مئی کو کھولے جائیں گے۔ بلوچستان اسمبلی کی نئی عمارت کی تعمیر پر ابتدائی تخمینہ پانچ ارب روپے لگایا گیا اور رقم وفاقی حکومت نے فراہم کردی ہے، صوبائی اسمبلی کی عمارت ایک سال کی مدت میں تعمیر کی جائے گی اس دوران صوبائی اسمبلی کے اجلاس کیفے بلڈنگ کے ہال میں منعقد ہوں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 28 APR 2026 Page No. 18

جماعت اسلامی نظام کی تبدیلی کیلئے کوشاں ہے' مولانا ہدایت الرحمن

ڈنڈا، جبر، آپریشن اور طاقت کے استعمال سے مسائل کا حل ممکن نہیں ان سے محرومیوں میں مزید اضافہ ہوگا' امیر جماعت اسلامی

جماعت اسلامی ظلم، ناانصافی، بدعنوانی، بدامنی ولاقانونیت کے خاتمے کیلئے عملی میدان میں موجود ہے' رکن صوبائی اسمبلی

عوام کے حقوق کے حصول تک جدوجہد جاری رکھیں گے' مختلف مقامات پر دعوتی کیمپس سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) جماعت اسلامی کے تحت بلوچستان بھر میں "رابطہ عوام، بدلو نظام" کے عنوان سے ممبر سازی اور دعوتی مہم بھرپور انداز میں جاری ہے۔ اس مہم کا آغاز گوادر سے کیا گیا، جواب کوئٹہ، ڈیرہ مراد جمالی، لورالائی، بھاگ، نازی، نصیر آباد، جعفر آباد، ڈیرہ اللہ یار، ژوب، لسبیلہ اور حب چوکی سمیت صوبے کے مختلف اضلاع تک پھیل چکی ہے بڑے شہروں اور اہم عوامی مقامات پر دعوتی کیمپس قائم کیے گئے ہیں ....

بقیہ 64 صفحہ نمبر 7 پر

جہاں شہریوں کو جماعت اسلامی کے منشور، اہداف اور پروگرام سے آگاہ کیا جارہا ہے اس کے علاوہ بینرز، پوسٹرز، دیواروں پر چاکنگ، دفاتر، گھروں اور گلی محلوں میں جماعت اسلامی کے پرچم لگا کر مہم کو موثر بنایا جارہا ہے ممبر بننے کے طریقہ کار سے بھی عوام کو تفصیل سے آگاہ کیا جارہا ہے، جبکہ نوجوانوں، طلبہ، خواتین اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد کو جماعت اسلامی میں شمولیت کی دعوت دی جارہی ہے مختلف مقامات پر منعقدہ جلسوں، اجلاسات اور دعوتی کیمپس سے خطاب کرتے ہوئے جماعت اسلامی بلوچستان کے صوبائی امیر ورکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان بلوچ، جنرل سیکرٹری مرتضیٰ خان کاکڑ، نائب امراء بشیر احمد ماندائی، عبدالعلیم رند، نورالدین ظفرئی و دیگر رہنماؤں نے کہا کہ جماعت اسلامی ایک پرامن، جمہوری اور آئینی جدوجہد کے ذریعے نظام کی تبدیلی کیلئے کوشاں ہے

پارٹی کا درست موقف آج جمہوری قوتوں کا بیانیہ بن چکا' پشتونخوامیپ

پارٹی شہداء کو عظیم قربانیوں پر خراج عقیدت پیش کرتی ہے' بیان

کوئٹہ (این این آئی) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی پریس ریلیز میں 27 اپریل 2000ء میں پشتون آباد کے پارٹی کے کارکنوں ساقی جان، وزیر آغا، بی وان، امان اللہ کی شہادت کی 26 ویں برسی کے موقع پر ان کی جدوجہد اور قربانیوں پر پارٹی انہیں زبردست خراج عقیدت پیش کرتی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ پشتونخوامیپ اور اس کے اکابرین متحدہ ہندوستان، قیام پاکستان سے لیکر آج تک ملک کے ہر جمہوری تحریک میں صف اول کا کردار ادا کرتے ....

بقیہ 54 صفحہ نمبر 7 پر

رہے ہیں اور اس راہ میں کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کیا۔ پارٹی کا درست سیاسی جمہوری موقف آج ملک کے سیاسی جمہوری پارٹیوں اور جمہوری قوتوں کا بیانیہ بن چکا ہے اور پارٹی چیئرمین وتحریک تحفظ آئین پاکستان کے سربراہ اور قومی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی کی سربراہی میں ملک کی بڑی اپوزیشن اتحاد تحریک تحفظ آئین پاکستان آئین کی بالادستی، پارلیمنٹ کی خودمختاری، جمہوری کی حکمرانی، سیاست میں اداروں کی مداخلت کے خلاف اور قوموں کی برابری پرمبنی حقیقی فیڈریشن کے قیام کی جدوجہد میں صف اول کا کردار ادا کررہی ہے بیان میں کہا گیا ہے کہ ملک کو آئین دینے، ون مین ون ووٹ کے حصول اور جمہور کی حکمرانی کے مطالبات پر خان شہید عبدالصمد خان اچکزئی کو جنرل ایوب خان کے دور میں 14 سال قید بامشقت کی سزا سنائی گئی۔ بیان کے آخر میں کہا گیا پارٹی اپنے شہداء اور ان کے قربانیوں پر انہیں زبردست خراج عقیدت پیش کرتی ہے اور پارٹی کارکنوں کو ہدایت کرتی ہے کہ وہ اپنے شہداء کے ملی سیاسی ارمانوں کی تکمیل کے لئے جاری جدوجہد کو مزید تقویت بخشنے اور پارٹی پروگرام گھر گھر پہنچا کر پارٹی میں عوام کو شامل کرنا اور منظم کرنا ہم سب کی ذمہ داریوں میں شامل ہے۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 28 APR 2026 Page No. 19

عوام کے حقوق کا حصول

مضبوط تنظیم کامیاب سیاسی جدوجہد کی بنیاد ہے

نیشنل پارٹی

ڈاکٹر عبدالمالک کی زیر صدارت تحصیل شہرک ہیرونک کا اجلاس' جان بلیدی سمیت دیگر رہنماؤں کی شرکت' سیاسی و تنظیمی صورتحال پر بریفنگ

کارکن اتحاد' نظم وضبط کیساتھ جماعت کو فعال بنائیں' تنظیمی ڈھانچے کی ازسرنو تشکیل کا فیصلہ' وحید اختر بلوچ شہرک ہیرونک کے آرگنائزر مقرر

تربت (نمائندہ انتخاب) نیشنل پارٹی کے مرکزی صدر ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کی زیر صدارت نیشنل پارٹی تحصیل شہرک ہیرونک کا اجلاس ہوا، جس میں پارٹی کے مرکزی رہنما سینیٹر جان محمد بلیدی جسٹس (ر) شکیل احمد بلوچ، کیچ کے ضلعی صدر یونس جاوید، آل پارٹیز کیچ کے ڈپٹی کنوینر فدا جان بلیدی، ضلعی جنرل سیکرٹری سرتاج کچی، آل پارٹیز کیچ کے ترجمان نوید تاج بلوچ، تحصیل صدر حبیب محمد بلوچ، حفیظ علی بخش، جمال شکیل و دیگر رہنماؤں نے شرکت

بقیہ نمبر 50 صفحہ 5 پر

کی۔اجلاس میں تحصیل شہرک ہیرونک کے سینئر ساتھیوں نے پارٹی قیادت کو علاقے کی مجموعی سیاسی، سماجی اور تنظیمی صورتحال پر تفصیلی بریفنگ دی۔ اس موقع پر رہنماؤں نے کہا کہ موجودہ سیاسی حالات میں عوامی رابطہ مہم کو مزید موثر، منظم اور فعال بنانے کی ضرورت ہے تاکہ عوام کے مسائل کو بہتر انداز میں اجاگر کیا جا سکے اور پارٹی کا پیغام گھر گھر پہنچایا جا سکے۔اجلاس میں تحصیل شہرک ہیرونک کی آئینی مدت مکمل ہونے کے بعد متفقہ طور پر نئی آرگنائزنگ باڈی تشکیل دینے کا فیصلہ کیا گیا۔اس موقع پر اس بات پر زور دیا گیا کہ تنظیمی ڈھانچے کو نچلی سطح تک مضبوط، فعال اور عوام دوست بنایا جائے۔ یونٹوں کی ازسرنو بحالی کو یقینی بنایا جائے اور نوجوانوں، خواتین اور کارکنوں کو فیصلہ سازی کے عمل میں موثر نمائندگی دی جائے۔قائدین نے واضح کیا کہ نیشنل پارٹی ایک نظریاتی، جمہوری اور عوام دوست سیاسی قوت ہے جو بلوچستان کے عوام کے سیاسی، معاشی اور سماجی حقوق کے حصول کے لئے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی۔ انہوں نے کہا کہ مضبوط تنظیم ہی کامیاب سیاسی جدوجہد کی بنیاد ہوتی ہے اور موجودہ حالات اس بات کے متقاضی ہیں کہ کارکن اتحاد، نظم وضبط اور سیاسی بصیرت کے ساتھ پارٹی کو مزید فعال بنائیں۔اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ تحصیل بھر میں تنظیمی ڈھانچے کی ازسرنو تشکیل، یونٹ سازی، کارکنوں کی تربیت اور عوامی رابطہ مہم کو تیز کیا جائے گا تاکہ نیشنل پارٹی کو مزید مستحکم اور متحرک بنایا جا سکے۔اجلاس کے آخر میں تحصیل شہرک ہیرونک کی آرگنائزنگ باڈی تشکیل دی گئی جس کے مطابق آرگنائزر وحید اختر بلوچ، ڈپٹی آرگنائزر عزیز بلوچ، ارکان میران بلوچ، امان اللہ بلوچ، مشاہد بلوچ اور سالم بلوچ منتخب ہوئے۔

گاڑیوں و موٹر سائیکلوں کی رجسٹریشن سیاسی جماعتوں کے خدشات نظرانداز کر دیئے گئے' آل پارٹیز کیچ

عوام کے مفاد میں نہیں' رجسٹریشن کا عمل شفاف ہونا ضروری' جن خدشات و تحفظات کا اظہار کیا گیا انہیں نظرانداز کر دیا گیا' ترجمان

تربت (نمائندہ انتخاب) آل پارٹیز کیچ کے ترجمان نے کہا ہے کہ گاڑیوں اور موٹر سائیکلوں کی رجسٹریشن عوام کے مفاد میں نہیں، رجسٹریشن کا عمل شفاف اور عوام کے مفاد میں ہونا ضروری ہے، رجسٹریشن پالیسی کا اعلان جس طرح کیا گیا اس پر سیاسی پارٹیوں کو اس عمل پر تحفظات اور خدشات ہیں۔آل پارٹیز کیچ کی جانب سے جن خدشات و تحفظات کا اظہار کیا گیا ان کو مکمل طور پر نظرانداز کر دیا گیا، رجسٹریشن کا جو طریقہ کار اپنایا گیا اس سے عوام پر غیر ضروری مالی بوجھ ڈال دیا گیا ،بیان میں کہا گیا کہ رجسٹریشن کو شفاف بنانے کے حوالے سے ضلعی انتظامیہ اور آل پارٹیز کیچ کے درمیان مشاورت کا عمل جاری

بقیہ نمبر 56 صفحہ 5 پر

تھا جسے نظرانداز کر کے خدشات کو دور کئے بغیر یکطرفہ طور پر رجسٹریشن کے عمل کو نجی کمپنی کے ذریعے شروع کرنے کا اعلان قابل مذمت اور مذاکراتی عمل کو سبوتاژ کرنے کی سازش ہے، ضلعی انتظامیہ کیچ فوری طور پر رجسٹریشن کے عمل کو معطل اور سیاسی پارٹیوں کو اعتماد میں لے کر موجودہ عوامی خدشات کو دور کرے اور باہمی مشاورت کے بعد رجسٹریشن کے عمل کو شفاف انداز میں شروع کیا جائے سیاسی پارٹیوں اور عوام کی مشاورت کے بغیر شروع ہونے والے کسی بھی رجسٹریشن کے عمل کو قبول نہیں کریں گے ترجمان نے کہا کہ آل پارٹیز عوام کے ساتھ مل کر اس غیر قانونی اور غیر شفاف عمل کے خلاف بھرپور احتجاج کا حق محفوظ رکھتی ہے۔

بلوچستان میں حقیقی سیاسی عمل پر قدغن مسئلے کا حل نہیں' بی این پی

ماما نور کھیازئی کے گھر پر چھاپے کی مذمت' بلوچستان کا مسئلہ سیاسی انداز میں حل کیا جائے' بیان

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی بیان میں بی این پی ضلع کوئٹہ کی آرگنائزنگ کمیٹی کے رکن ماما نور خان کھیازئی کے گھر پر رات گئے چھاپے اور ان کے بھائی و بھتیجے کی گرفتاری کی مذمت کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ اسی طرح خاران میں نہتے عوام، خصوصاً خواتین پر

بقیہ نمبر 52 صفحہ 5 پر

تشدد، گھروں پر چھاپے اور چادر و چار دیواری کے تقدس کی پامالی نہایت تشویشناک عمل ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ گھروں میں اس انداز سے داخل ہونا، خواتین اور بچوں میں خوف و ہراس پھیلانا، بنیادی انسانی حقوق اور شہری آزادیوں کی کھلی خلاف ورزی ہے۔اس قسم کے گھناؤنے اقدامات اور عوامی اظہار رائے کو دبانے کی روش ماورائے آئین و قانون ہے، جسے کسی صورت قبول نہیں کیا جا سکتا۔بی این پی نے واضح کیا کہ مصنوعی اور درآمدی سیاسی کرداروں کے ذریعے بلوچستان کے بنیادی مسائل کو دبایا نہیں جا سکتا۔ اکیسویں صدی میں کسی بھی قوم پر سیاسی، معاشی اور قومی حقوق کے خلاف فیصلے طاقت اور جبر کے ذریعے مسلط کرنا ممکن نہیں۔ اس طرز عمل کے نتائج نہایت سنگین اور تشویشناک ہو سکتے ہیں۔ بیان میں زور دیا گیا کہ بلوچستان میں حقیقی سیاسی عمل پر قدغن لگا کر غیر سیاسی اور نااہل قوتوں کو مسلط کرنا دیرپا حل نہیں۔ بلوچستان کے عوام کو ان کے سیاسی و جمہوری حقوق سے محروم کرنے کی کوئی سازش کامیاب نہیں ہوگی۔ آخر میں مطالبہ کیا گیا کہ بلوچستان کے سیاسی مسئلے کو سیاسی انداز میں حل کیا جائے اور جمہوری راستہ اختیار کیا جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ

حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No 4

Dated: 28 APR 2026 Page No. 20

پشین: پولیس چوکی پر دہشتگردوں کا حملہ، ہیڈ کانسٹیبل شہید ہو گیا

حرمزئی کی کلی لمران میں موٹر سائیکل سوار تین حملہ آوروں نے چوکی پر فائرنگ کر دی، حوالدار نعمت اللہ موقع پر ہی دم توڑ گئے

شہید اہلکار کی نماز جنازہ ادا کر دی گئی، ڈیوٹی پر موجود 1 اہلکار غیر حاضر، دوسرا کسی کام سے گیا تھا، دونوں کیخلاف انکوائری کا حکم

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) پشین حرمزئی لمران پولیس چوکی پر مسلح افراد کا حملہ فائرنگ سے ایک جوان شہید ہو گیا۔ چوکی پر تین اہلکاروں کی ڈیوٹی تھی جبکہ ایک ہی جوان موجود تھا ایک غیر حاضر اور تیسرا کسی کام سے گیا تھا افسران نے دونوں اہلکاروں کے خلاف انکوائری کا حکم دیدیا۔ شہید کی نماز جنازہ پشین پولیس لائن میں........ بقیہ 21 صفحہ نمبر 7 پر

ادا کی گئی۔ پولیس کے مطابق پشین کے علاقے حرمزئی لمران میں قائم پولیس چوکی پر گزشتہ روز موٹر سائیکل پر سوار تین مسلح افراد شدید فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہو گئے فائرنگ کے نتیجے میں ڈیوٹی پر موجود حوالدار نعمت اللہ موقع پر ہی شہید ہو گئے اطلاع ملنے پر پولیس سی ٹی ڈی اور سیکورٹی فورسز کی بھاری نفری نے موقع پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لے کر لاش ہسپتال پہنچائی جہاں ضروری کارروائی کے بعد میت پولیس لائن پشین لے جائی گئی جہاں شہید کی نماز جنازہ ادا کی گئی نماز جنازہ میں ڈپٹی کمشنر پشین قاضی منصور ایس پی اطہر رشید اور دیگر افسران نے شرکت کی بعد ازاں شہید کو آبائی علاقے کلی سیمزئی میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ ذرائع نے بتایا کہ لمران پولیس چوکی پر تین اہلکاروں کی ڈیوٹی تھی جس میں ایک اہلکار کسی کام سے گیا تھا جبکہ تیسرا اہلکار غیر حاضر تھا اعلیٰ افسران نے نوٹس لیتے ہوئے دونوں اہلکاروں کے خلاف انکوائری کا حکم دیدیا۔

کوئٹہ: میکانگی روڈ پر موٹر سائیکل سوار کی فائرنگ سے 1 شخص زخمی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) میکانگی روڈ پر نامعلوم موٹر سائیکل سوار نے فائرنگ کر کے ایک شخص کو زخمی کر دیا اور فرار ہو گیا پولیس کے مطابق گزشتہ شب میکانگی روڈ پر نامعلوم موٹر سائیکل سوار نے فائرنگ کر کے عبدالوہاب نامی شخص کو زخمی کر دیا اور فرار ہو گیا فائرنگ سے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس نے موقع پر پہنچ کر زخمی کو ہسپتال منتقل کر دیا اور مقدمہ درج کر کے کارروائی شروع کر دی۔

دالبندین: آبادکاروں کے ڈیرے پر دستی بم حملہ، 5 افراد زخمی

زخمی افراد کا تعلق کنسٹرکشن کے شعبہ سے تھا حملہ آور واقع کے بعد فرار

چاغی (آن لائن) دالبندین کے علاقے کلی باز محمد میں نامعلوم افراد کا آبادکاروں کے ڈیرے پر دستی بم سے حملہ، پانچ افراد زخمی ہو گئے۔ پولیس کے مطابق حملے کے........ بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 پر

فوراً بعد زخمیوں کو قریبی ہسپتال منتقل کر دیا گیا، جہاں انہیں طبی امداد فراہم کی جا رہی ہے۔ ذرائع کے مطابق زخمی ہونے والے افراد کا تعلق کنسٹرکشن کے شعبے سے ہے اور وہ علاقے میں تعمیراتی کام میں مصروف تھے۔

نصیرآباد: مسلح افراد کے ہاتھوں چوکیدار اغواء، لواحقین کا احتجاج

چندرانی برادری کا آج سندھ بلوچستان قومی شاہراہ احتجاجاً بند کرنے کا اعلان

نصیرآباد (نامہ نگار) نصیرآباد کے علاقے پولیس تھانہ نوتال چندرانی پل ربی کے مقام پر دو موٹر سائیکلوں پر سوار نامعلوم مسلح ملزمان نے دکان کے چوکیدار محمد علی ولد محمد عارف حاجی خان ولد محمد ابراہیم اقوام چندرانی سکنہ ربی کو گزشتہ رات اغواء کر کے فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے اغواء کے خلاف ورثاء اور برادری کا سخت احتجاج بازیابی کا مطالبہ آج سندھ بلوچستان قومی شاہراہ پٹ فیڈر کینال پر احتجاج کر کے بند کرنے کا اعلان کر دیا نصیرآباد کے علاقے پولیس........ بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

تھانہ نوتال کی حدود ربی پل سے اغواء ہونے والے چندرانی برادری کے دو افراد بازیاب نہ ہو سکے عدم بازیابی پر چندرانی برادری نے آج پٹ فیڈر کینال پر دھرنا دینے کا اعلان کر دیا اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ مغوی کی بازیابی کے پرامن احتجاج کیا جائے گا تمام سیاسی جماعتوں سماجی شخصیات تاجر برادری سمیت شہریوں سے تعاون کی اپیل کی گئی ہے یہ فیصلہ گوٹھ صوفی دوست محمد چندرانی ربی کینال میں چندرانی برادری کی معزز شخصیات کے منعقدہ ایک اہم مشترکہ اجلاس میں کیا گیا۔

تربت: نامعلوم افراد کی فائرنگ سے خاتون ہلاک

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) تربت کے علاقے میں نامعلوم افراد نے فائرنگ کر کے ایک خاتون کو قتل کر دیا پولیس نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے ایک مبینہ ملزم کو گرفتار کر لیا پولیس کے مطابق گزشتہ روز تربت کے علاقے آبسر بندے بازار میں ایک شخص نے فائرنگ کر دی جس کے نتیجے میں ایک خاتون مسماۃ (ز) ہلاک ہو گئی فائرنگ سے علاقے خوف و ہراس پھیل گیا واقعہ کی اطلاع ملنے پر پولیس نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے مبینہ ملزم عبدالرزاق کو گرفتار کر کے تحقیقات شروع کر دی نعش ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے مزید کارروائی مقامی پولیس کر رہی ہے۔

محکمہ ریلویز کی سیکورٹی خدشات کے باعث اہم ہدایات جاری

کسی بھی قسم کی خبر، فوٹو، ویڈیو اور منظر کشی پیشگی اجازت کے بغیر جرم قرار

اسٹیشنز، پلیٹ فارمز، یارڈز اور دیگر آپریشنل تنصیبات میں داخلہ ممنوع

کوئٹہ (یو این اے) محکمہ ریلوے کی جانب سے کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں سیکیورٹی خدشات کے پیش نظر اہم اور سخت ہدایات جاری کر دی گئی ہیں، جن کے تحت ریلوے سے متعلق کسی بھی قسم کی خبر، فوٹوگرافی، ویڈیوگرافی اور منظر کشی کو بغیر پیشگی اجازت جرم قرار دے دیا گیا ہے۔ حکام کے مطابق ان اقدامات کا مقصد قومی اثاثوں کا تحفظ اور ریلوے........ بقیہ 8 صفحہ نمبر 7 پر

تنصیبات کی سیکیورٹی کو یقینی بنانا ہے۔ ریلوے حکام نے واضح کیا ہے کہ تمام ریلوے اسٹیشنز، پلیٹ فارمز، یارڈز اور دیگر آپریشنل تنصیبات کو حساس قرار دے دیا گیا ہے، جہاں بغیر اجازت داخلہ مکمل طور پر ممنوع ہوگا۔ کسی بھی فرد کو ان مقامات پر ویڈیو بنانے، تصاویر لینے یا رپورٹنگ کرنے سے قبل باقاعدہ تحریری اجازت لینا لازمی ہوگا، بصورت دیگر متعلقہ افراد کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی یو این اے کو موصول اعلامیے میں کہا گیا ہے کہ پلیٹ فارم پر داخلہ صرف ان مسافروں کو حاصل ہوگا جن کے پاس ٹرین کا ٹکٹ یا پلیٹ فارم ٹکٹ موجود ہوگا، جبکہ انجن، بریک وین اور دیگر آپریشنل حصوں میں صرف مجاز ریلوے عملے کو ہی داخلے کی اجازت ہوگی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 5   Dated: 28 APR 2026   Page No. 21

کوئٹہ منشیات، شراب اور فحاشی سے نوجوان نسل بری طرح متاثر

عدالت روڈ، سرکلر روڈ، جناح روڈ پر عام منشیات اور شراب کی فروخت اور استعمال سے شہریوں کا فٹ پاتھ سے گزرنا مشکل ہوگیا، رپورٹ

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان دارالحکومت کوئٹہ میں منشیات، شراب اور فحاشی سے نوجوان نسل بری طرح متاثر ہونے لگی عدالت روڈ، سرکلر روڈ، جناح روڈ پر عام منشیات اور شراب کی فروخت اور استعمال سے شہریوں کا فٹ پاتھ سے گزرنا مشکل ہوگیا گشت پر مامور ایگل اسکواڈ اور پولیس اہلکار منشیات اور شراب فروشوں اور فحاشی پھیلانے والوں کے خلاف کارروائی کی بجائے انکی مبینہ طور پر سرپرستی کرنے لگی ہے۔ تفصیلات کے مطابق کوئٹہ کے علاقے جناح روڈ، سرکلر روڈ، جناح روڈ پر سرعام منشیات اور شراب فروخت ہونے لگی جس کی وجہ سے نوجوانوں کی ایک بڑی تعداد فٹ پاتھوں پر بیٹھ کر منشیات استعمال کرتی نظر آتی ہے جس میں نوجوان، خواتین اور بچے بھی شامل ہوتے ہیں جس کی وجہ سے شریف شہریوں اور خاص کر خواتین اور بچوں کا فٹ پاتھوں سے گزرنا مشکل ہوگیا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پولیس کو منشیات فروشوں کے خلاف سخت کارروائی کے احکامات جاری کئے تھے لیکن اس پر تاحال کوئی عملدرآمد ہوتا نظر نہیں آرہا ہے منشیات فروشوں کے خلاف کارروائی تو ایک طرف اب سرعام منشیات اور شراب سڑکوں پر فروخت ہورہی ہے دوسری جانب شام ہوتے ہی جناح روڈ، قندھاری بازار اور گردونواح میں خواجہ سرا سرعام فحاشی پھیلاتے ہوئے نظر آتے ہیں جن کے خلاف بھی کوئی کارروائی دیکھنے میں نہیں آرہی ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ پولیس منشیات، شراب فروشوں اور فحاشی پھیلانے والوں کے خلاف کارروائی کی بجائے انکی مبینہ سرپرستی کررہی ہے اور شریف شہریوں کو تلاشی کے نام پر بلاجواز تنگ کیا جاتا ہے۔ شہریوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو، آئی جی پولیس بلوچستان اور دیگر حکام بالا سے مطالبہ کیا ہے کہ کوئٹہ شہر میں منشیات، شراب فروخت کرنے اور فحاشی پھیلانے والوں کے خلاف موثر اور عملی کارروائی عمل میں لائی جائے تاکہ نوجوان نسل کو منشیات، شراب اور فحاشی سے بچایا جاسکے۔

بسیمہ، 20 گھنٹے کی لوڈشیڈنگ اور بلنگ ناقابل برداشت ہے، عوامی حلقے

بسیمہ (نمائندہ خصوصی) بسیمہ میں کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی (کیسکو) کی بدترین کارکردگی نے عوام کا جینا دوبھر کردیا ہے۔ بیس گھنٹے کی طویل اور غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ نے معمولات زندگی مفلوج کرکے رکھ دیے ہیں، جبکہ شدید گرمی میں بجلی سے محرومی کسی عذاب سے کم نہیں۔ اس کے برعکس صارفین پر بھاری بھرکم اور جعلی نوعیت کے بل مسلط کیے جارہے ہیں، جنہیں لاسز اور مختلف بہانوں کے نام پر وصول کیا جارہا ہے۔ عوامی حلقوں نے شدید ردعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ بلاجواز زائد بل بھیجنا کھلی زیادتی اور نااہلی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ غریب صارفین کو جان بوجھ کر معاشی دباؤ میں لایا جارہا ہے، جو کسی صورت قابل قبول نہیں۔ مزید برآں یہ سنگین انکشاف سامنے آیا ہے کہ غیر قانونی زرعی ٹیوب ویلوں کے باعث پیدا ہونے والے لائن لاسز کو بدنیتی سے عام صارفین پر ڈال دیا جاتا ہے، جبکہ بااثر افراد کو خفیہ طور پر کنکشن فراہم کیے جارہے ہیں۔ ایک طرف زرعی ٹیوب ویلوں کو کاغذوں میں مین لائن سے منقطع ظاہر کیا جاتا ہے

Century Express Quetta

کلی گل محمد واٹر سپلائی سکیم کیلئے عملے کی تعیناتی کا مطالبہ

وال مین نہ ہونے سے علاقے میں پانی کی تقسیم کا مسئلہ درپیش ہے، ویلفیئر سوسائٹی

کوئٹہ (پ ر) کلی گل محمد ویلفیئر سوسائٹی اور علاقہ معتبرین نے پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (پی ایچ ای) سیکرٹری پی ایچ ای کوئٹہ ڈویژن اور اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ کلی گل محمد واٹر سپلائی اسکیم میں طویل عرصے سے خالی آسامیوں پر فوری طور پر مستقل عملے کی تعیناتی عمل میں لائی جائے۔ سوسائٹی کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ واٹر سپلائی اسکیم میں سال 2024-25 سے متعدد اہم آسامیاں خالی پڑی ہیں، جن میں وال مین کی تین اہم پوسٹیں بھی شامل ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ عملے کی شدید کمی کے باعث علاقے کے سینکڑوں مکینوں کو پینے کے صاف پانی کی فراہمی میں روزانہ مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ کئی مرتبہ پانی کی تقسیم متاثر ہوتی ہے، جس سے خواتین، بچوں اور بزرگوں کو شدید پریشانی اٹھانی پڑتی ہے۔ پانی جیسی بنیادی سہولت کی عدم دستیابی سے علاقہ مکینوں میں بے چینی پائی جاتی ہے۔ کلی گل محمد ویلفیئر سوسائٹی اور علاقہ معتبرین نے کہا کہ اس اہم مسئلے کے حل کے لیے متعدد بار متعلقہ حکام کو آگاہ کیا جاچکا ہے، تاحال کوئی عملی اقدام نہیں اٹھایا گیا۔ انہوں نے پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے ذمہ داران سے اپیل کی کہ عوامی مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے کلی گل محمد واٹر سپلائی اسکیم میں خالی آسامیوں، بالخصوص وال مین کی تین پوسٹوں پر فوری طور پر تعیناتی کی جائے تاکہ علاقے کے عوام کو پانی کی فراہمی بلاتعطل جاری رہ سکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated 28 APR 2025

Page No 22

کوئٹہ میں زیرزمین پانی خطرناک حد تک کم ہونے کا خدشہ، پانی ذخیرہ کرنے اور ڈیمز کی تعمیر کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کی ضرورت

بلوچستان کے دارالحکومت کوئٹہ میں زیرِ زمین پانی خطرناک حد تک تیزی سے ختم ہو رہا ہے اور آئندہ پانچ سے دس سال کے دوران وادی کوئٹہ کے متعدد کنویں مکمل طور پر خشک ہو سکتے ہیں۔ یہ تشویشناک انکشاف مینیجڈ ایکویفر ریچارج سے متعلق انٹرنیشنل واٹر مینجمنٹ انسٹیٹیوٹ اور فوڈ اینڈ ایگریکلچر آرگنائزیشن کے اشتراک سے منعقدہ ورکشاپ میں سامنے آیا جس میں صوبے کے زیرِ زمین پانی کے ذخائر کی بحالی کے لیے تفصیلی حکمت عملی مرتب کی گئی۔ تقریب میں IWMI، FAO، محکمہ آبپاشی، 12 کور ملٹری انجینئرنگ سروسز (MES)، پاکستان کونسل آف ریسرچ ان واٹر ریسورسز (PCRWR)، یونیسیف، واٹر اینڈ سینیٹیشن اتھارٹی (WASA)، کوئٹہ واٹر اینڈ سینیٹیشن اتھارٹی (Q-WASA) سمیت دیگر اداروں کے اعلیٰ نمائندگان، ماہرین آبیات، انجینئرز اور ترقیاتی ماہرین نے شرکت کی۔ ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے آئی ڈبلیو ایم آئی پاکستان کے نمائندے ڈاکٹر محمد اشرف نے کہا کہ بارش کے پانی کو محفوظ کرنا سطحی اور زیرِ زمین ذخائر دونوں کے لیے نہایت اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ مقامی سطح سے لے کر کیچمنٹ ایریاز تک بارش کے پانی کو محفوظ بنانے کے اقدامات نہ صرف شہری سیلاب کو کم کرنے میں مدد دیتے ہیں بلکہ زیرِ زمین پانی کی بحالی میں بھی کلیدی کردار ادا کرتے ہیں۔ بہرحال کوئٹہ شہر میں آبی بحران کا مسئلہ دیرینہ ہے، جس کی ایک بڑی وجہ غیر قانونی ٹیوب ویلز ہیں جن کی تعداد سینکڑوں میں ہیں جو زیرِ زمین پانی کی سطح میں کمی کی وجہ بنی ہوئی ہیں۔ ان ٹیوب ویلز کے خلاف آپریشن ضروری ہے تاکہ پانی بحران پر قابو پایا جا سکے۔ کوئٹہ شہر کو آبی بحران سے بچانے اور زیرِ زمین پانی کو خشک ہونے سے بچانے کیلئے چھوٹے اور بڑے ڈیمز ہنگامی بنیادوں پر تعمیر کیے جائیں اور جو ڈیم زیرِ تعمیر ہیں ان کی جلد تکمیل کو یقینی بنایا جائے۔ کوئٹہ شہر سمیت بلوچستان بھر میں حالیہ شدید بارشوں کے باوجود آبی بحران اور زیرِ زمین پانی کا خطرناک حد تک تیزی سے کم ہونا المیہ ہے کیونکہ ان بارشوں کا پانی ضائع ہو رہا ہے جسے محفوظ کرنے اور ذخیرہ کرنے کیلئے مؤثر حکمت عملی نہیں اپنائی گئی جس سے سیلابی صورتحال کے باعث نقصانات بھی ہو رہے ہیں اور پانی کا ضیاع بھی۔ حکومت کو چاہئے کہ بلوچستان میں ڈیمز کی تعمیر کیلئے وفاق کے ساتھ مل کر حکمت عملی بنائے اور اس کے لیے خصوصی فنڈ مختص کی جائے تاکہ اس مسئلے پر قابو پایا جا سکے۔ اگر بروقت اقدامات نہ اٹھائے گئے اور اس اہم مسئلے کو سنجیدگی سے نہیں لیا گیا تو کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں آبی بحران زراعت کے شعبے کو متاثر کرے گا جبکہ انسانی بحران کا خدشہ بھی شدید ہوگا، لوگ نقل مکانی پر بھی مجبور ہونگے۔ پانی زندگی ہے لہٰذا اس مسئلے کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے آبی ذخائر کو محفوظ بنانے کیلئے ٹھوس اقدامات اٹھائے جائیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

6

Daily: MEEZAN QUETTA 28 APR 2026

Bulle

Page No. 23

ریاستی پالیسیوں کا محور نوجوان ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پاکستان نیول وار کالج کے 55 ویں تربیتی کورس کے شرکاء سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ملک میں قیام امن واستحکام اور قومی سلامتی کے فروغ کے لیے وزیر اعظم پاکستان کی قیادت اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی پیشہ ورانہ قائدانہ کاوشوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ سول وعسکری قیادت کے موثر اشتراک نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں نمایاں کامیابی حاصل کی ہے اور پاکستان کے دفاعی سٹریٹیجک وژن کو مزید مضبوط، واضح اور ہمہ جہت بنایا ہے۔ بلوچستان پاکستان کے مستقبل میں مرکزی حیثیت رکھتا ہے۔ بلوچستان میں پائیدار امن کے قیام کے لیے سول وعسکری قیادت کے درمیان ہم آہنگی ناگزیر ہے اور اس اشتراک کے تحت ہم آگے بڑھ رہے ہیں۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ بیرون ملک بیٹھے پاکستان مخالف عناصر سوشل میڈیا کے ذریعے نوجوانوں کو گمراہ کرنے کی کوششوں میں مصروف ہیں تاہم ریاست ان تمام سرگرمیوں سے پوری طرح آگاہ ہے اور موثر حکمت عملی کے تحت ان کا مقابلہ کر رہی ہے۔ انہوں نے نوجوانوں کو ریاست کا سب سے اہم سرمایہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ انہیں قومی دھارے میں شامل کرنا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے۔ ریاستی پالیسیوں کا محور نوجوان ہیں اور ان کے ساتھ اعتماد سازی کے لیے میرٹ، شفافیت اور ہر سطح پر بامقصد ڈائیلاگ کو فروغ دیا جا رہا ہے صوبے کی ہر جامعہ اور ہر فورم پر نوجوانوں کو سنا جا رہا ہے تاکہ ان کے مسائل کو سمجھ کر موثر حل فراہم کیے جا سکیں۔ بلوچستان کی تاریخ میں پہلی بار ایک جامع یوتھ پالیسی متعارف کرائی گئی ہے جس کے ذریعے نوجوانوں کو بااختیار بنانے انہیں مواقع فراہم کرنے اور ترقی کے عمل میں شریک کرنے کا عملی فریم ورک دیا گیا ہے نوجوانوں کے گلے شکوؤں کو سنجیدگی سے سنا جا رہا ہے ان کے تحفظات وشکایات کا ازالہ کیا جائے گا۔

ہم سمجھتے ہیں کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب سے نوجوانوں کو ریاست کا اہم سرمایہ قرار دینا حقیقت پر مبنی بیان ہے۔ کیونکہ نوجوان ہی ملک کے مستقبل کے معمار ہیں اور انہوں نے ہی آگے جا کر ملک کی بھاگ دوڑ سنبھالنی ہے اس لیے ان کا اور ان کے مسائل کے حل کرنے کے لیے احسن اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔ اس وقت صوبے میں نوجوان بڑی مشکلات اور مسائل سے دوچار ہیں ان کو سب سے اہم درپیش مسئلہ ملازمتوں کا ہے جو کہ ان کو نہیں مل پا رہیں وہ اعلیٰ تعلیم یافتہ ہونے کے باوجود ڈگریاں ہاتھوں میں لیے نوکریوں کے لیے سرگرداں ہیں۔ اس طرح اکثر نوجوان اوور ایج بھی ہو چکے ہیں جس کی وجہ سے وہ ذہنی مریض بن گئے ہیں۔ بلوچستان کی تاریخ میں پہلی بار ایک جامع یوتھ پالیسی متعارف کرنا بلاشبہ صوبائی حکومت کا ایک بڑا اہم کارنامہ ہے جس کا سہرا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کے سر جاتا ہے۔ اس پالیسی میں نوجوانوں کو بااختیار بنانا انہیں مواقع فراہم کرنے اور ترقی کے عمل میں شریک کرنے کا عملی فریم ورک دیا گیا جو نوجوانوں کے بہترین مفاد میں ثابت ہوگا۔

اس لیے یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو اپنے مذکورہ گفتگو کو عملی جامہ پہنانے کے لیے اقدامات کرنے چاہئیں کیونکہ یہ نوجوانوں کے مستقبل کا سوال ہے جو اچھا ہونا چاہیے۔ ان کو سرکاری نوکریوں کے ساتھ ساتھ پرائیویٹ سیکٹر میں بھی ملازمتیں دینے کے اقدامات کرنے چاہئیں جو کہ نہایت ناگزیر ہے۔

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Times Quetta

Bullet No. 6

Dated: 28 APR 2026 Page No. 24

Addressing drug crisis

Curbing the trade of drugs and narcotics is a serious challenge globally, but it is especially daunting for developing countries like Pakistan. Due to its proximity to Afghanistan, a country infamous for opium cultivation Pakistan is uniquely vulnerable. This is particularly true for Balochistan, which shares a long, porous border with both Afghanistan and Iran. Because the drug trade in these border areas often goes unchecked, smugglers transport large quantities of narcotics into the province with ease. Consequently, the provincial capital, Quetta, has become a hub for drug dens and dealers whose operations are destroying lives and pushing the province toward social devastation.

The number of drug addicts is increasing throughout the province. In Quetta, addicts can be seen on every nook and corner; alarmingly, a significant portion of the youth has fallen victim to addiction. The situation in the Makran division is even more complex, with addiction rates climbing rapidly. Regrettably, the authorities have remained silent on this grave issue. The prevalence of narcotics has become so severe that women in Makran have been compelled to hold mass rallies to protest this malicious business. Reports suggest that approximately 18 percent of Balochistan's population uses drugs a staggering figure for a province where half the population already lives below the poverty line.

Even in Quetta, the drug business is in full swing, with substances easily available across the city. Addicts can be seen lying on the footpaths of main Jinnah Road in broad daylight, while densely populated areas like Sariab, Ghousabad, and Karotabad have become thriving markets for dealers. In some neighborhoods, these dealers are so powerful that they do not hesitate to kill those who dare to speak out against them.

Since Balochistan serves as a transit route for smuggling drugs from Afghanistan to the rest of the world, it remains the front line of this crisis. Given the grim reality facing our society, the authorities must take stern action to dismantle drug dens across the province. The government must move beyond security measures to address the root causes: mounting unemployment and a lack of economic opportunities. There should be no mercy for those involved in this heinous trade. Furthermore, the government and NGOs must prioritize the rehabilitation of addicts to help them reintegrate into society. Stricter enforcement at the borders and a relentless crackdown on urban drug hubs are the only ways to reclaim Balochistan's future.

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily: AZADI QUETTA
Bullet No. 6
Dated: 28 APR 2026 Page No 25

ایم آر ڈی ایل ہسپتال چاغی کے عوام کیلئے نعمت

دنیا میں کسی بھی ملک کی ترقی کا اندازہ صرف بڑے شہروں کی چمکتی سڑکوں اور بلند عمارتوں سے نہیں لگایا جا سکتا، بلکہ اس کا حقیقی معیار اس بات سے طے ہوتا ہے کہ دور دراز اور پسماندہ علاقوں میں رہنے والے عوام کو بنیادی سہولیات کس حد تک میسر ہیں بدقسمتی سے بہت سارے غریب ملکوں کے بہت سے دور افتادہ علاقوں میں آج بھی علاج معالجے کی سہولتیں نہایت محدود ہیں، جو وہاں کے مکینوں کے لیے ایک مسلسل پریشانی اور خطرے کا باعث بنی ہوئی ہیں مگر ایم آر ڈی ایل کمپنی کے ہسپتال نے پچھلے انیس سالوں کی طویل جدوجہد سے ایک تاریخ رقم کر دی ہے کمپنی ہسپتال سے پہلے ان دور دراز علاقوں میں صحت کی صورتحال بہت مخدوش تھی ان دور دراز علاقوں میں بسنے والے لوگ اکثر بنیادی طبی سہولیات سے محروم رہتے تھے ان علاقوں میں نہ تو جدید ہسپتال موجود تھے اور نہ ہی ماہر ڈاکٹرز کی مناسب تعداد دستیاب تھی اکثر اوقات ایک چھوٹی سی ڈسپنسری یا بنیادی مرکز صحت پر سینکڑوں مریضوں کا بوجھ ہوتا تھا، جہاں ادویات کی کمی، طبی آلات کی عدم دستیابی اور تربیت یافتہ عملے کی قلت عام مسائل ہوتے تھے نتیجتاً معمولی بیماری بھی سنگین صورت اختیار کر لیتی تھی اور کئی قیمتی جانیں بروقت علاج نہ ملنے کے باعث ضائع ہو جاتی تھیں دور دراز علاقوں کے مریضوں کو بڑے شہروں تک پہنچنے کے لیے طویل اور مشکل سفر کرنا پڑتا تھا سڑکوں کی خراب حالت اور مناسب ٹرانسپورٹ کی عدم دستیابی اس مسئلے کو مزید پیچیدہ بنا دیتی تھی بعض اوقات مریض راستے ہی میں دم توڑ دیتے تھے یہ یہاں ایک نہایت افسوسناک حقیقت ہے اس کے ساتھ ساتھ، ان علاقوں میں صحت کے بارے میں آگاہی کی کمی بھی ایک اہم مسئلہ ہے جو چینی کمپنی نے کئی برسوں کی محنت سے لوگوں کو ایجوکیٹ کیا ہے بلوچستان کے دوسرے شہروں میں شاذ و نادر ہی یہ سمجھ بوجھ پائی گئی یہاں لوگ اکثر معمولی بیماریوں کو نظر انداز کر دیتے ہیں یا روایتی طریقہ علاج پر انحصار کرتے ہیں، جس کے باعث بیماری مزید بگڑ جاتی ہے اگر وہاں صحت سے متعلق شعور بیدار کرنے کے لیے باقاعدہ مہمات چلائی جائیں جس طرح چینی کمپنی نے سیندک میں چلائی ہیں بنیادی مراکز صحت کو فعال بنایا جائے تو اس مسئلے میں واضح بہتری لائی جا سکتی ہے ایم آر ڈی ایل کمپنی نے ہسپتال بنا کر دو دہائیوں تک خوش اسلوبی سے چلا کر یہ پیغام دیا ہے کہ صحت ہر انسان کا بنیادی حق ہے، اور اس حق کی فراہمی میں کسی قسم کی کوتاہی ناقابل قبول ہے اگر دور دراز علاقوں میں علاج کی سہولیات کو بہتر بنایا جائے تو نہ صرف عوام کی زندگیوں میں آسانی آئے گی بلکہ مجموعی طور پر ملک کی ترقی اور خوشحالی میں بھی اضافہ ہوگا اب وقت آ گیا ہے کہ اس مسئلے کو سنجیدگی سے لیا جائے اور عملی اقدامات کے ذریعے اسے حل کیا جائے، تاکہ ہر شہری کو بلا تفریق معیاری طبی سہولیات میسر آ سکیں اس مصیبت اور مشکل کی گھڑیوں میں چائنیز ڈاکٹر مسٹر لیو کسی فرشتے سے کم نہیں ہیں یہ اس لیے میں لکھ رہا ہوں کہ میں بھی پچھلے 19 سالوں سے ہسپتال کیساتھ منسلک ہوں ان کے ساتھ اور ان کا کام دیکھتا آ رہا ہوں مسٹر لیو ایک ایسے ڈاکٹر ہیں جو خود کو لوگوں کی خادم سمجھتے ہیں ایک چائنیز شخص جس کی زبان اس خطے سے الگ ہو کلچر ثقافت الگ ہو لیکن اس کو خطے کا بچہ بچہ اور ہر شخص ہر گھر کا ہر فرد ان کو جانتا ہو یہ اپنے اندر ایک کمال کی بات ہے اور یہ ظاہر کرتی ہے ان کاوشوں کو ان محنتوں کو ان رات رات بھر جاگنے کے اوقات کو جس میں مسٹر لیو نے بھی جان سے لوگوں کی خدمت کی محبت دی پیار دیا اپنا وقت دیا اور اس سے بڑھ کر سچائی اور خلوص سے لوگوں کا علاج کرتا رہا اور کئی گھروں میں غم اور مشکل اوقات کار میں اپنے ماہر ہونے کی وجہ سے خوشیاں بانٹیں لوگ انہیں اس علاقے میں ایک مسیحا سمجھتے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 6 Dated: 28 APR 2026 Page No. 26

ہیلتھ کارڈ: عوامی سہولت

صحت عامہ کے شعبے میں بہتری کسی بھی حکومت کی سنجیدگی کا پیمانہ سمجھی جاتی ہے بلوچستان میں ہیلتھ کارڈ پروگرام گزشتہ چند برسوں سے جاری ایک ایسا اقدام ہے، جس نے لاکھوں لوگوں کو علاج کی سہولت فراہم کی۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کے حالیہ اعداد و شمار اس کی کامیابی کو ظاہر کرتے ہیں، مگر اس کامیابی کے ساتھ ساتھ کچھ ایسے سوالات بھی جنم لے رہے ہیں جن کا جواب دینا اب ناگزیر ہو چکا ہے۔

ہیلتھ کارڈ پروگرام کا آغاز ایک انقلابی سوچ کے تحت کیا گیا تھا—یہ سوچ کہ عام آدمی، جو مہنگے علاج کا متحمل نہیں ہو سکتا، اسے بھی معیاری طبی سہولیات میسر آئیں۔ گزشتہ کئی سالوں میں اس پروگرام نے واقعی ہزاروں نہیں بلکہ لاکھوں مریضوں کو ریلیف دیا ہے۔ پیچیدہ آپریشنز، ڈائیلاسز، کینسر کے علاج اور زچگی کی سہولیات—یہ سب وہ خدمات ہیں جو اس کارڈ کے ذریعے عام ہوئیں۔

یہ ایک خوش آئند پہلو ہے جس کا اعتراف ضروری ہے۔

لیکن وقت کے ساتھ ساتھ اس پروگرام میں کچھ سنگین مسائل بھی سامنے آئے ہیں، جن میں سب سے بڑا مسئلہ ادائیگیوں میں تاخیر ہے کوئٹہ سمیت دیگر علاقوں میں نجی اسپتالوں نے ہیلتھ کارڈ کے مریضوں کو لینا کم یا بند کر دیا ہے کیونکہ حکومت کی جانب سے واجبات کی ادائیگی بروقت نہیں ہو رہی۔ نتیجتاً مریضوں کو یا تو انتظار کرنا پڑتا ہے یا پھر اپنی جیب سے خرچ کرنا پڑتا ہے—جو اس پروگرام کے بنیادی مقصد کے خلاف ہے۔

یہی نہیں، ملک کے بڑے طبی ادارے بھی اس صورتحال سے متاثر ہوئے ہیں، جس سے یہ تاثر مضبوط ہو رہا ہے کہ اگر مالی نظم و ضبط بہتر نہ کیا گیا تو یہ پروگرام اپنی افادیت کھو سکتا ہے۔

ایک اہم مگر نظرانداز پہلو:

اس پروگرام کا ایک اور پہلو بھی ہے، جس پر کم بات کی جاتی ہے—اور وہ ہے سرکاری اسپتالوں میں اس کا

تحریر:۔ خلیل احمد

اطلاق۔

سرکاری اسپتال بنیادی طور پر عوام کو مفت یا انتہائی کم خرچ علاج فراہم کرنے کے لیے بنائے گئے ہیں۔ لیکن اب انہی اسپتالوں میں ہیلتھ کارڈ کے تحت علاج کیا جا رہا ہے، جس کے نتیجے میں ڈاکٹرز، پیرامیڈیکل اسٹاف اور فارماسسٹ کو اس پروگرام سے مالی حصہ بھی مل رہا ہے۔

یہاں سوال پیدا ہوتا ہے:

جب سرکاری اسپتال پہلے ہی حکومت کے بجٹ سے چل رہے ہیں، تو وہاں ہیلتھ کارڈ کے ذریعے ادائیگیوں کا کیا جواز ہے؟

اگر ایک ہی مریض کا علاج حکومت دو مختلف مدات میں ادا کر رہی ہے—ایک بجٹ کے ذریعے اور دوسرا ہیلتھ کارڈ کے ذریعے—تو یہ مالی شفافیت کے اصولوں سے کس حد تک مطابقت رکھتا ہے؟

مزید برآں، جب سرکاری اسپتالوں میں ہیلتھ کارڈ کے مریضوں کو ترجیح دی جاتی ہے، تو وہ مریض جو اس کارڈ سے محروم ہیں، ان کے ساتھ کیا سلوک ہو رہا ہے؟ کیا وہ مزید نظرانداز نہیں ہو رہے؟

یہ ایک سنجیدہ پالیسی سوال ہے، جس پر فوری وضاحت کی ضرورت ہے۔

مسائل کی وجوہات:

ادائیگیوں میں مسلسل تاخیر

مالی شفافیت کا فقدان

نجی اور سرکاری شعبوں کے درمیان عدم توازن

پالیسی کی واضح رہنمائی کا نہ ہونا

تجاویز:

حکومت فوری طور پر ماہانہ ادائیگیوں کا پابند نظام متعارف کروائے تاکہ نجی اسپتالوں کا اعتماد بحال ہو

سرکاری اسپتالوں میں ہیلتھ کارڈ کے استعمال پر واضح پالیسی اور جواز پیش کیا جائے

ایک آزاد آڈٹ سسٹم بنایا جائے جو اس پروگرام کے مالی معاملات کی نگرانی کرے

نجی اور سرکاری اسپتالوں کے درمیان مریضوں کی منصفانہ تقسیم کو یقینی بنایا جائے

ایسے مریضوں کے لیے بھی الگ نظام بنایا جائے جو ہیلتھ کارڈ سے محروم ہیں

ہیلتھ کارڈ پروگرام اپنی نیت اور دائرہ کار کے اعتبار سے ایک شاندار اقدام ہے، اور میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں اس نے عوام کو حقیقی ریلیف بھی دیا ہے۔ تاہم، کسی بھی پالیسی کی اصل کامیابی اس وقت سامنے آتی ہے جب وہ شفاف، متوازن اور دیرپا ہو۔

اگر ادائیگیوں کے مسائل، پالیسی کے ابہام اور ترجیحات کے تضاد کو فوری طور پر حل نہ کیا گیا تو یہ پروگرام نہ صرف اپنی ساکھ کھو سکتا ہے بلکہ ان لوگوں کے لیے بھی مشکلات پیدا کرے گا جن کے لیے یہ بنایا گیا تھا۔

اب ضرورت اس امر کی ہے کہ حکومت اس کامیاب منصوبے کو مزید بہتر بنائے، اس کی خامیوں کو دور کرے، اور ایک ایسا نظام تشکیل دے جس میں نہ کوئی اسپتال انکار کرے اور نہ کوئی مریض علاج سے محروم رہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 28 APR 2026 Page No. 27

بلوچستان کی سیاست اور قیاس آرائیوں کا نیا سلسلہ

خامہ فرسائی

جعفر خان ترین

Jaffartareen@gmail.com

صدر مملکت آصف علی زرداری پانچ روزہ دورے پر چین پہنچ گئے ہیں۔ ان کے اس دورے کو عالمی منظرنامے پر گہری نگاہ رکھنے والے مبصرین و تجزیہ کار بھلے جس بھی زاویے سے دیکھیں مگر بلوچستان میں صدر زرداری کے اس دورے سے ایک اور بات بھی جڑی ہے اور وہ یہ ہے کہ صدر زرداری دورہ چائنہ کے بعد دو تین ہفتوں میں بلوچستان آئیں گے اور یہاں اراکین اسمبلی سے ملاقات کریں گے۔ مئی کے اواخر میں متوقع یہ اجلاس دراصل 18 اپریل کے اس اجلاس کا فالو اپ ہوگا جس میں صدر نے بلوچستان کے ارکان پارلیمان سے وعدہ کیا تھا کہ وہ چائنہ کے دورے کے بعد کوئٹہ آکر اراکین اسمبلی سے ملیں گے۔ اس سے قبل پیپلز پارٹی ہی کے بعض اراکین اپنے سوشل میڈیا انفلوئنسرز کے ذریعے یہ تاثر پھیلاتے رہے کہ پیپلز پارٹی کی مرکزی قیادت وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی سے ناراض ہے۔

حالیہ قیاس آرائیوں، تجزیوں، تبصروں، دور کی کوڑیاں لانے کا سلسلہ تب شروع ہوا جب صدر زرداری نے بلوچستان کے ارکان پارلیمان کا اجلاس گزشتہ ہفتے طلب کیا۔ بظاہر یہ عام سا اجلاس تھا جو لوگ پیپلز پارٹی یا صدر زرداری کی طرز سیاست کو سمجھتے ہیں وہ اچھی طرح جانتے ہیں کہ اس نوع کے اجلاس ہوتے رہتے ہیں اوپر سے بلوچستان میں ہمیشہ کی طرح اس وقت بھی ایک مخلوط حکومت قائم ہے۔ جس کے اتحادی ایک دوسرے کے بغیر ادھورے ہیں بہرحال وہاں اجلاس طلب ہوا اور یہاں وزیراعلیٰ کے مخالف ارکان پی پی نے اپنے سوشل میڈیا انفلوئنسرز کو یہ خبر دے دی کہ بس جی بہت ہو گیا، سرفراز بگٹی جا رہے ہیں اور ان کی جگہ نیا وزیراعلیٰ آرہا ہے۔ حالانکہ ایسی کوئی بات نہیں۔ بہرحال صوبے میں ان ہاؤس تبدیلی کی افواہوں نے جس تیزی سے سر اٹھایا وہ غور طلب ہے (ابھی دو تین روز قبل وزیراعلیٰ نے بھی اس حوالے سے چپ کا روزہ توڑا ہے اور میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہا ہے کہ جنہیں تبدیلی کا شوق ہے وہ اپنا شوق پورا کریں)

اگرچہ موجودہ حکومت اپنے آئینی مینڈیٹ کی تکمیل کے عزم کا اظہار کر رہی ہے اور بظاہر اسے مرکز اور اتحادی قوتوں کی پوری پوری حمایت بھی حاصل ہے تاہم پھر بھی پس منظر میں جو سیاسی سرگرمیاں چل رہی ہیں وہ غور طلب ہیں۔ جنگ اخبار نے اتوار کے روز یہ خبر دی ہے کہ وزیراعلیٰ بگٹی کو پیپلز پارٹی کی مرکزی قیادت کے علاوہ مقتدر حلقوں کی بھی بھرپور حمایت حاصل ہے جس کی بنا پر انہیں صوبے کا ایک مضبوط وزیراعلیٰ قرار دیا جا رہا ہے تاہم ممکنہ تبدیلی کی کوششیں شروع ہوئیں تو اس میں فیصلہ کن کردار جمعیت علمائے اسلام کا ہوگا۔ خبر میں جمعیت کے صوبائی امیر مولانا عبدالواسع کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا گیا ہے کہ ہو سکتا ہے کہ پیپلز پارٹی کا ایک گروپ اس تبدیلی کے لئے سرگرم ہو یا مسلم لیگ (ن) و پیپلز پارٹی کے آپس کے کوئی اختلافات ہوں جسے پریشر بڑھانے کے لئے استعمال کیا جا رہا ہو مگر کوئی کھچڑی ضرور پک رہی ہے۔

آپ اندازہ لگائیں مولانا عبدالواسع جیسا سینئر پارلیمنٹیرین اور انتہائی زیرک سیاستدان کتنا نپا تلا بیان دے رہا ہے نہایت محتاط انداز میں یہ عندیہ دیا کہ پس پردہ کچھ ہو رہا ہے ساتھ ہی یہ بھی واضح کر دیا کہ ان کی جماعت کو تاحال کوئی خاص پیشکش نہیں ہوئی۔ بلوچستان میں یہ بڑی کلاسیکی انداز سیاست ہے جس میں اپنی اہمیت جتا کر ایک قدم پیچھے ہٹا لیا جاتا ہے اپنے طور پر کچھ کرنے کا آپشن بھی جتلا دیا جاتا ہے حالات موافق ہوئے تو ٹھیک ہوا مخالف سمت میں چلی تو بھی آسانی۔ پیپلز پارٹی کے اندرون خانہ سرفراز مخالف پارلیمنٹیرینز بھی کر رہے ہیں اپنے چہیتوں کے ذریعے مخالف خبریں چلوا کر اگلے روز وزیراعلیٰ ہاؤس میں کافی پی رہے ہوتے ہیں یہ انتہائی بھدی اور اپرچونسٹ قسم کی طرز سیاست ہے بلوچستان میں ہمیشہ سے اتحادی جماعتیں ہی بنتی آئی ہیں اور صوبے کی پارلیمانی تاریخ میں منتخب حکومتوں کا اپنی آئینی مدت پوری کرنا ایک استثنائی واقعہ رہا ہے ورنہ صوبے کی سیاسی بساط بارہا ایسی تبدیلیوں کی شاہد رہی ہے جو اچانک اور غیر متوقع انداز میں سامنے آئیں۔ اس تسلسل نے نہ صرف سیاسی اداروں کو کمزور کیا بلکہ گورننس کے عمل کو بھی متاثر کیا۔ یہی وجہ ہے کہ جب بھی تبدیلی کی کوئی نئی لہر اٹھتی ہے تو عوام کے ذہنوں میں سب سے پہلے یہی سوال جنم لیتا ہے کہ کیا ایک بار پھر صوبہ اسی دائرے میں گھومنے کو ہے۔ حالیہ دنوں میں سامنے آنے والے بیانات اور سیاسی ملاقاتوں کے حوالے سے گردش کرنے والی اطلاعات نے اس تاثر کو مزید تقویت دی ہے کہ پس پردہ کچھ نہ کچھ ضرور چل رہا ہے۔ مختلف سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں کے محتاط اور مبہم بیانات نے سیاسی فضا میں ایک ایسا ابہام پیدا کر دیا ہے جسے مکمل طور پر نظر انداز کرنا ممکن نہیں۔ اس صورتحال میں اتحادی سیاست کا کردار غیر معمولی اہمیت اختیار کر چکا ہے۔

سیاسی بے یقینی کا یہ ماحول ایسے وقت میں پیدا ہو رہا ہے جب صوبہ پہلے ہی متعدد انتظامی اور گورننس کے چیلنجز کا سامنا کر رہا ہے۔ بلوچستان کے عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی، ترقیاتی منصوبوں کی رفتار اور سرکاری محکموں کی انتہائی ناقص کارکردگی جیسے مسائل سنگین ہوتے جا رہے ہیں۔ ایسے میں اگر سیاسی عدم استحکام کی نئی لہر جنم لیتی ہے تو اس کے اثرات براہ راست مرتب ہوں گے کہ سیاسی عدم تسلسل کا سب سے بڑا نقصان ہمیشہ عوام کو ہی اٹھانا پڑتا ہے بلوچستان میں گورننس کے مسائل ہر دور میں موجود رہے ہیں ہاں البتہ ان کی نوعیت تبدیل ہوتی رہتی ہے سرفراز بگٹی جن حالات کا سامنا کر رہا ہے وہ قدوس بزنجو کے دور میں نہیں تھے قدوس بزنجو کے دور میں جو مسائل ابھرے ان کا نواب ثناء اللہ زہری کے دور میں تصور بھی نہیں تھا اس طرح جام کمال خان، ڈاکٹر مالک بلوچ سے ہوتے ہوئے پیچھے نواب اسلم رئیسانی سے لے کر بلوچستان کے اولین وزیراعلیٰ سردار عطاء اللہ خان مینگل تک بلوچستان ہر دور میں مختلف النوع سیاسی اور معاشی مسائل سے دوچار صوبہ رہا ہے حکومتوں کی بار بار اور قبل از وقت تبدیلی مسائل میں اضافہ کر دیتی ہے یا مسائل کی نوعیت تبدیل ہو جاتی ہے یہ مسائل کسی ایک دور یا ایک حکومت کی پیداوار نہیں بلکہ دہائیوں پر محیط انتہائی پیچیدہ پس منظر رکھتے ہیں ایسے میں یہ توقع رکھنا کہ چند ہفتوں میں مسائل حل ہوں گے یا محض چہروں کی تبدیلی سے صوبے میں دودھ اور شہد کی نہریں بہیں گی یہ خام خیالی ہے سیاسی غیر یقینی سے فیصلہ سازی سست پڑ جاتی ہے۔ اس وقت بلوچستان میں سیاسی استحکام، بہتر گورننس اور عوامی اعتماد تینوں پہلو ایک دوسرے میں باہم پیوست ہیں۔ دیکھیے آگے کیا ہوتا ہے۔